بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

سبحان الذی اسریٰ بعبدہ لیلاً من المسجد الحرام الی المسجد الاقصیٰ

بدر

BADR — QADIAN

قادیان ضلع گورداسپور

قیمت از معاونین ۔ قادیان مین ۶ع	اِی جہان منتظر خوش باش کآمد دلستان	رجسٹرڈ نمبر ایل ۲۸۸	آن مسیح دور آخر مہدی آخر زمان	گورنمنٹ ۲۰	قیمت از طلباء و غرباء ۔ عام
جلد (۶)	مورخہ ۳۰ ۔ رمضان المبارک ۱۳۲۵ھ علیٰ صاحبہا التحیۃ والسلام ۔ مطابق ۷ ۔ نومبر				نمبر ۴۵
افریقہ للعمر	چہ گویم با تو گر آئی چہا در قادیان بینی	اڈیٹر محمد صادق عفی اللہ عنہ	دو ا بینی شفا بینی غرض دار الامان بینی		فی پرچہ ۲

غافلوں کو خبردار کرو

پیارے احمدیو! خدا تعالیٰ کے وعدہ کے دن بہت جلد چلے آتے ہین کہ زمین ان لوگوں سے بھر جائے جو خدا کے مسیح کو سلام کہنے والے ہون اور وہ بدبخت جو آج اللہ کے رسول کے حق مین ناپاک کلمات بولتے ہین ۔۔۔ اور ذلیل ہو جاوینگے خدا کی باتین سچی ہین اور وہ بہر حال پوری ہونگی ۔ پھر مبارک ہین وہ جو اس زمانہ کے جلد لانے مین سعی کرتے ہین اور خدا کا پیغام تمام دنیا پر پہونچانے ہین اگرچہ ہر ایک ایسا نہین کرسکتا کہ وہ اس تبلیغ کیواسطے باہر نکلے مگر ہر ایک دوست اس زمانہ کی برکت مطبع اور ڈاکخانہ سے فائدہ اٹھاکر اس تبلیغ مین کافی حصہ حاصل کرسکتا ہے یورپ امریکہ کیواسطے تو میگزین سے بڑھکر کوئی شے نہین اور وہ بڑا کام کر رہا ہے ۔ لیکن ہندوستان مین حضرت مسیح موعود کے تازہ الہامات ۔ آپکے مقدس کلمات ۔ اعتراضات کے جوابات وغیرہ کے ذریعہ سے مختلف گوشون مین ہماری اخبار ایک بے نظیر خدمت کر رہی ہین حضرت کی ڈاک مین کئی خطوط مین لکھا ہوتا ہے کہ اخبار بدر کو پڑھکر میری تشفی ہوئی اور مین اُن شرائط کے مطابق جو اخبار بدر کے صفحہ اول پر لکھی ہوتی ہین آپکی بیعت مین شامل ہوتا ہون بہت سے ایسے آدمی جو ہمارے سلسلہ مین ہنوز داخل نہین ہوئے لیکن تحقیقات کرنا چاہتے ہین وہ ہمکو درخواست کرتے ہین کہ اخبار انکے نام کچھ عرصہ کیواسطے بلاقیمت جاری کیا جاوے بعض انجمنون کیطرف سے درخواستین آتی ہین کہ ہمارے کتب خانہ مین آپکا اخبار آیا کرے اس طرح کے کوئی پانچ دس اخبار تو ہم بلاقیمت یا رعایتی قیمت پر ہر سال جاری کردیتے ہین مگر افسوس ہے کہ ہمارے پاس کوئی ایسا فنڈ نہین جس سے ان درخواستون کی تعمیل ہوسکے اخبار بدر کے عمدہ کاغذ اور باقاعدہ اشاعت اچھی لکھائی عمدہ چھپائی کیساتھ صرف اسکی قیمت ایسی ہے ۔ کہ آجتک مالک اخبار کو کچھ نفع نہین ملا ۔ بلکہ اب تک وہ غریب اپنے پاس سے سینکڑون روپے خرچ کرچکا ہے اس واسطے مین نے سوچا ہے کہ ہندوستان مین اخبار بدر کے ذریعہ سے تبلیغ کیواسطے ایک فنڈ کھولا جاوے اسکا نام بدر تبلیغ فنڈ ہوگا جو احباب اس مین کچھ رقم دینگے اس سے ہندوستان کے مختلف مقامات مین اور کتبخانون اور پبلک لائبریریون مین اخبار پہنچایا جائیگا ۔ لائبریریون مین اخبار کا پہنچنا بہت مفید ہوتا ہے کیونکہ ایک اخبار کو بہت آدمی پڑھ لیتے ہین اور اسی فنڈ سے مختلف مدارس ہند مین اخبار روانہ کیا جاوے تاکہ مدارس کے طلباء پر نیک اثر ہو اور وہ سلسلہ حقہ کی طرف رجوع کرین یہ ایک بڑے ثواب کا کام ہے کہ احباب اس کام کیواسطے اپنے صدقات دیکر ثواب حاصل کرین اس فنڈ کا آمد اور خرچ ہفتہ وار اخبار بدر مین دکھایا جاویگا والسلام (مینیجر اخبار بدر)

تحقیق الادیان و تبلیغ الاسلام

ڈاک ولایت

شراب پینا کسی صورت مین بھی مفید نہین

ولایت کے میگزین ورلڈس ورک مین پروفیسر میٹچن کوٹ صاحب نے ایک مفصل مضمون اس بات پر لکھا ہے۔ کہ انسانی صحت کس طرح قائم رہ سکتی ہے اس مضمون مین انہون نے اس بات پر زور دیا ہے۔ کہ الکحل (یعنی شراب) کا استعمال خواہ وہ کسی شکل مین ہو اور خواہ کیسی ہی تھوڑی مقدار مین ہو صحت انسانی کیواسطے سخت مضر ہے۔ ایک شاعر نے کیا سچ فرمایا ہے۔ ؎

آنچہ دانا کند کند نادان
لیک بعد از حصول رسوائی

یورپ کے دانا لوگون کو آخر کسی نہ کسی طرح مناسب باتین ماننی پڑینگی۔ جو اسلامی شریعت نے نوع انسانی کے روحانی اور جسمانی فائدہ کے واسطے مقرر فرمائی ہین۔ کیونکہ یہ شریعت انسانی فطرت کے مطابق بنائی گئی ہے اور جہان انسان اس کی مخالفت کریگا۔ آخر نقصان اوٹھائیگا۔

آنحضرت مسیح تھے

انگریزی میگزین ہندوستان ریویو مین ایک بنگالی بابو ڈاکٹر نے اندرونی اغراض کے باعث مختلف مذہبی بھیس بدلتا رہتا ہے اور آجکل عیسائیت کا جامہ پہنے ہوئے ایک مضمون لکھا ہے۔ جس کا ذکر یورپ کے بعض میگزینون مین بھی کیا گیا ہے۔ اس مضمون مین بابو صاحب نے یہ ثابت کرنے کی کوشش کی ہے۔ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہی سچے عیسائی تھے۔ ہم اس معاملہ مین بابو صاحب کی مخالفت نہین کرنا چاہتے۔ کیونکہ تمام انبیاء ایک ہی صداقت لائے ہین۔ لیکن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو بجائے عیسائی کہنے کے خود عیسیٰ کہنا چاہیئے اور صرف اتنے فرق کے ساتھ کہ مروجہ بقول اناجیل موجودہ اور عقائد عیسائیون کے ایک نامراد اور ملعون مسیح تھا [illegible] اس کے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ایک کامیاب اور مبارک مسیح تھے اور سچ تو یون ہے۔ کہ اناجیل کے رُو سے آنحضرت عیسائی تھے نہ خود عیسیٰ تھے۔ بلکہ عیسیٰ کے باپ تھے کیونکہ باغ کی تمثیل مین لکھا ہے۔ کہ جب اونہون نے باغ کے مالک کے بیٹے کو قتل کر دیا تو دیکھو پھر کیا ہوگا پھر خود مالک آئیگا۔

ملک عرب دجال کے اثر سے محفوظ ہے

ہارپرز میگزین مین مسٹر ہیرلڈ صاحب نے ایک مضمون لکھا ہے کہ بائبل کا ترجمہ چار سَو زبانون میں ہو چکا ہے۔ اس کثرت کے ساتھ خدا کے کلام کی اشاعت ہوئی ہے۔ اصل مین یہ بات صحیح نہین۔ کہ یہ خدا کے کلام کی اشاعت ہے۔ کیونکہ خدا کا کلام تو وہ ہے۔ جو اصل زبان اور اصل حروف مین محفوظ رہے۔ قطع نظر اس کے کہ موجودہ بائبل خود عیسائیون کے نزدیک اکثر حصہ جعلی اور غیر لوگون کا لکھا ہُوا ہے۔ ترجمہ خود ترجمہ کرنے والے کا خیال ہے۔ جو اس نے پیش شائع کر دیا۔ یہ اشاعت ترجمون کے خیالات کی ہے نہ کہ کلام الٰہی کی۔ مسٹر ہیرلڈ نے چند علاقون کے نام لئے ہین کہ وہان پر تا حال بائبل کی اشاعت نہین ہوئی۔ اس فہرست مین سب سے اول ملک عرب کا نام لکھا ہے خدا تعالیٰ کی قدرت عجیب رنگ مین ظاہر ہوتی ہے۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کے مطابق دجال کے جہاز عرب کے گرداگرد طواف کرتے ہوئے دور دراز کے ممالک مین پہونچ جاتے ہین مگر اب تک یہ توفیق نہیں ہوئی۔ کہ عرب کے اندر داخل ہون۔

دس ہزار سال کے پرانے آثار

ماہ ستمبر کے رسالہ پٹ مین فنفلی مین ڈاکٹر بنکس صاحب نے شہر بس میا واقعہ علاقہ بابل کے کھنڈرات کے کھودنے کی رپورٹ شائع کی ہے۔ جسمین وہ یہ ظاہر کرتے ہین۔ کہ اس شہر کے آثار دس ہزار سال کے پرانے ہین۔ خوب! ہم مانتے ہین۔ کہ ایسا ہی ہوگا۔ مگر جب ہم دیکھتے ہین اور اس کے ہر صفحہ پر جو سنہ دیئے ہوتے ہین ان پر غور کرتے ہین۔ تو ان سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ آج سے چھ ہزار سال پہلے تو یہ زمین بھی نہ تھی۔ اس پر شہر کہان سے آ گئے۔ معلوم نہین یہ کیسی ہوا چلی ہے۔ کہ یورپ کے محقق اپنی ہر ایک تحقیق کے نتائج مین بیچاری بائبل پر ایک نہ ایک کاری زخم ضرور لگا ہی دیتے ہین۔

شرابی فرانس

فرانس کے میگزین لاریویو مین غسطاوی ولد صاحب نے ایک مضمون یورپ کی شرابخوری پر لکھتے ہوئے فرانس کی خوفناک شرابخوری کی خوفناک شرابخوری پر نہائیت خطرہ ظاہر کیا ہے۔ وہ لکھتے ہین۔ کہ اگر حکومت وقت اس پر توجہ نہ کرے گی اور ایسے قوانین بنینگے۔ جن سے شراب خوری رک جاوے۔ تو ملک تباہ ہو جائیگا۔ وہ لکھتے ہین۔ کہ یورپ مین شراب کی فروخت کی اوسط ۸ فیصدی ہے اور امریکہ مین ۶ فیصدی اور فرانس مین قریباً ۱۲ فیصدی۔ جس سے ظاہر ہے۔ کہ سب سے زیادہ شراب فرانس مین لی جاتی ہے۔

اجرت اشتہارات

تقسیم صفحہ	سال ۵۰ بار	چھ ماہ ۲۴ بار	سہ ماہ ۱۲ بار	دو ماہ ۸ بار	یک ماہ ۴ بار	یکبار
پورا صفحہ	۲۰۰	۱۱۰	۶۰	۴۰	۲۵	۸
½ ،	۱۰۰	۶۰	۳۵	۲۵	۱۴	۴
ایک کالم	۷۵	۴۰	۲۲	۱۴	۸	۳
½ ،	۴۰	۲۴	۱۴	۸	۵	۲
¼ ،	۲۷	۱۴	۸	۵	۳	۱½
⅓ ،	۲۵	۱۴	۷	۴	۱½	۱
فی سطر	۹	۵	۳	۲	۱	۲ر

۱۔ یہ اُجرت جو ہر حالت مین پیشگی آنی چاہیئے۔ پہلے ہی بہت کم کرکے لگائی گئی ہے اسواسطے اس مین اس سے زیادہ رعایت نہ ہوگی۔

۲۔ مینجر کا اختیار ہے۔ کسی اشتہار پر نامناسب سمجھے تو اس سے زیادہ اجرت طلب کرے۔

۳۔ فیصلہ اجرت سے پہلے مضمون اشتہار برائے ملاحظہ مینجر کے پاس آنا چاہیئے اور مینجر کا اختیار ہوگا کہ مضمون مین پہلے یا فیصلہ کے بعد یا دوران انطباع مین جن الفاظ کو خود یا کسی دوسرے خریدار کی تحریک پر مناسب خیال کرے نکال دے یا زیادہ کرے یا بدل ڈالے۔

۴۔ تقسیم کرائی ضمیمہ جو اخبار کے دو صفحہ کے برابر ہو ایک روپیہ فیصدی لیا جاویگا۔ بٹالہ سے قادیان تک کی مزدوری ہر فی دس سیر یا دس سیر سے کم کے لئے اجرت کے ساتھ وصول ہونی چاہیئے۔

۵۔ ہر ایک مشتہر صاحب کو چاہیئے۔ کہ اشتہار دینے سے پہلے ان کو بغور مطالعہ فرما لیا کرین۔

۶۔ اشتہار متواتر دے کے جانے کی یہ اجرت ہے درمیان مین چھوڑنے اور کبھی کبھی درج کرانے کیواسطے زائد اجرت چارج ہوگی۔

ڈائری

القول الطیب

مخالفت مفید ہوتی ہے ذکر ہوا۔ کہ کشمیر میں ایک بڑا مولوی میر واعظ ہے وہ پہلے اس سلسلہ کے متعلق خاموش تھا۔ مگر جب سے مولوی عبد اللہ صاحب نے اس کو مخاطب کر کے اشتہارات دئے وہ بھی اپنے وعظ میں مخالفت کرنے لگا ہے۔ حضرت نے فرمایا۔ اس معاملہ میں مولوی عبد اللہ کی کارروائی درست تھی۔ مخالفت سے ڈرنا نہیں چاہیئے۔ بلکہ اس سے فائدہ ہوتا ہے۔ یہی قدیم سے سنت اللہ چلی آتی ہے جب کبھی کوئی نبی پیدا ہوتا ہے۔ لوگ اس کی مخالفت شروع کرتے ہیں۔ سب وشتم سے کام لیتے ہیں۔ اسی ضمن میں کتابوں کے دیکھنے اور صحیح حالات کے سننے اور معلوم کرنے کا بھی ان کو موقع مل جاتا ہے۔ دنیا کے کیڑے جو اپنے دنیاوی کاموں میں مستغرق رہتے ہیں انکو فرصت ہی کہاں ہے۔ کہ دینی امور کی طرف متوجہ ہوں لیکن مخالفت کے سبب ان کو بھی غور وفکر کرنے کا موقع مل جاتا ہے۔ اور ان کے شور وغل کے سبب دوسرے لوگوں کو بھی اس طرف توجہ ہو جاتی ہے۔ کہ دیکھنا چاہیئے۔ کہ اصل میں بات کیا ہے۔ کئی لوگوں کے ہمارے پاس خطوط آئے۔ کہ مولوی محمد حسین یا مولوی ثناء اللہ وغیرہ کا انہوں نے نام لیا۔ کہ ان کی مخالفانہ تحریریں اور کتب پڑھ کر ہمیں اس طرف خیال ہوا کہ آخر مرزا صاحب کی تحریر بھی منگوا کر دیکھنی چاہیئے اور جب آپ کی کتاب پڑھی۔ تو اس کو روحانیت سے پُر پایا اور حق ہم پر کھل گیا۔ جب انسان توجہ کرتا ہے۔ تو اس کا دل انصاف خود اسے ملزم کرتا ہے۔ جہاں مخالفت کی آگ بھڑکتی ہے اور شور اُٹھتا ہے۔ اس جگہ ایک جماعت پیدا ہو جاتی ہے انبیاء سے پہلے تمام لوگ نیک وبد بھائی بھائی بنے ہوئے ہیں۔ نبی کے آنے سے ان کے درمیان ایک تمیز پیدا ہو جاتی ہے۔ سعید الگ ہو جاتے اور شقی الگ ہو جاتے ہیں اگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مخالفین کو یہ کلمہ سناتے۔ کہ انتم وما تعبدون من دون اللہ حصب جھنم۔ تم اور تمہارے معبود سب جہنم کے لائق ہیں۔ تو کفار ایسی مخالفت نہ کرتے۔ مگر اپنے معبودوں کے حق میں ایسے کلمات سنکر وہ جوش میں آگئے پنجاب میں سب سے زیادہ ہماری مخالفت ہوئی اور اسی جگہ خدا تعالیٰ نے سب سے زیادہ جماعت بھی بنائی ہے خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ کہ پہلے لوگ اُمت واحد ہوتے ہیں۔ پھر نبی کے آنے کے سے ان میں اختلاف پیدا ہو جاتا ہے ابو جہل نے آنحضرت کے ساتھ جو مباہلہ کیا تھا اور آخری دعا کی تھی کہ اے خدا جس نے ملک میں فساد کر رکھا ہے اور قطع رحم کرتا ہے آج اس کو ہلاک کر دے۔ جس کے نتیجہ میں وہ خود ہلاک ہوا اس کی دعا سے ظاہر ہے۔ کہ آنحضرت کی بعثت سے ملک کی کیا حالت ہو گئی تھی اور باہمی فساد کو کفار کس کی طرف منسوب کرتے تھے۔ جب شور اُٹھتا ہے۔ تو ایسے آدمی بھی پیدا ہو جاتے ہیں۔ جو انصاف کی پابندی کرتے ہیں اور خدا تعالیٰ سے ڈرتے ہیں۔ مخالفین انبیاء کی عادت ہے کہ رسم وعادت کی پیروی کرتے ہوئے ایک بات پر اڑ جاتے ہیں اور خدا تعالیٰ سے اُمید منقطع کر کے اُسی پر فیصلہ کر لیتے ہیں کہ ہم اسی پر مر جائیں گے۔ خواہ کچھ ہی ہو۔ مگر خدا تعالیٰ انہی لوگوں میں سے سعید الفطرت انسان بھی پیدا کر دیتا ہے۔ (مخالفت انبیاء کے راز پر ۲۸ مارچ سنہ ۱۹۰۶ء کے اخبار بدر میں ایک مبسوط مضمون لکھا ہے۔ جس میں اس مخالفت کے نو راز بیان کئے گئے تھے۔ ان میں سے ایک کا اس جگہ نقل کرنا فائدہ سے خالی نہ ہوگا۔ اڈیٹر)

ساتواں راز اس مخالفت انبیاء میں یہ ہے۔ کہ نبی جب ابتداء میں مبعوث ہوتا ہے۔ تو اس کو اس بات کی ضرورت ہوتی ہے۔ کہ خدا تعالیٰ کی طرف سے جو پیغام اس کو دیا جاتا ہے۔ وہ پیغام سب مخلوق کو جس کے واسطے وہ مبعوث ہو کر آیا ہے۔ پہنچا دے۔ لیکن اس اہم کام کو پورا کرنے کے واسطے نہ اس کے پاس کافی تعداد آدمیوں کی ہوتی ہے اور نہ مالی اسباب مہیا ہوتے ہیں اور نہ اتنی جلد ایسے مخلصین کی کافی تعداد بہم پہنچ سکتی ہے۔ جو فوراً دنیا بھر میں اس کی تبلیغ کو پہنچا دیں۔ پس ایسے وقت یہ کام اس کے مخالفین اور منکرین سے لیا جاتا ہے جو نہایت جوش اور محنت کے ساتھ اور اپنا زر اور مال اور وقت اور محنت خرچ کر کے اس کی تبلیغ کو سب جگہ پہنچا دیتے ہیں اور اس خدمت کی مثال جو کفار سے لی جاتی ہے۔ خود اس زمانہ میں پورے طور پر موجود ہے۔ اس زمانہ میں ایک نہیں بہت سے آدمی اس قسم کے موجود ہیں۔ جنہوں نے اس خدمت کو بہت عمدگی سے ادا کیا ہے۔ ایک تو مولوی ابو سعید محمد حسین بٹالوی ہیں جنہوں نے سب سے اول فتوے کفر لکھا اور اس میں خدا کے مسیح کے دعاوی کا اکثر حصہ پیش کیا اور پھر ایک لمبے سفر کی محنت شاقہ اٹھائی اور جا بجا پھر کر لوگوں کو سمجھایا اور فتویٰ پر مُہریں کرائیں پھر اس فتوے کو اپنے خرچ سے چھپوایا اور شائع کیا اور پھر اسی پر بس نہیں کی۔ بلکہ آج تک مخالفت کے جوش میں ہیں گو پہلے کی نسبت یہ جوش ٹھنڈا ہے یا شاید زمینی مصروفیتوں کے سبب فرصت کم ملتی ہے کئی لوگوں کے خطوط ہندوستان کے مختلف حصوں سے حضرت مسیح موعود کی خدمت میں اس مضمون کے آچکے ہیں کہ ہم آپ کے حالات سے بے خبر تھے مولوی محمد حسین کی تصنیف دیکھ کر آپ کی خبر لگی۔ اس تصنیف میں کچھ آپ کی عبارت نقل تھی اور پھر اس کا جواب تھا۔ آپ کی عبارت میں ایک روحانیت اور تاثیر تھی۔ جواب ایک خشک اور فضول منطق تھی۔ یہی تحریر ہمارے واسطے موجب ہدایت ہوئی۔ ایسا ہی ایک اور خادم اس قسم کا مولوی غلام دستگیر قصوری تھا۔ جس نے مکہ جا کر کفر کا فتوے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کے مخالف لکھوایا پھر اپنی کتاب میں تحریری مباہلہ شائع کر کے اور اپنی دعا کے مطابق موت پا کر ہمیشہ کے واسطے خدا کے نبی کی صداقت پر مُہر لگا گیا۔ ایسا ہی مولوی اسمٰعیل علیگڈھی تھا ان لوگوں نے فی الواقعہ بہت مدد کی۔ چند اور لوگ بھی اس کام میں مصروف ہیں۔ مگر وہ پیچھے آئے ہیں اور اُن کے حملے کمینہ پن کے ہیں۔ جن میں متانت اور سنجیدگی نہیں اس واسطے ان کے ذکر کی ضرورت نہیں۔ لیکن بہر حال ہمارے واسطے وہ بھی خادم ہیں اور ہماری جماعت کی ترقی کا موجب بن رہے ہیں۔

احمدی ذکر آیا۔ کہ بعض لوگ اعتراض کرتے ہیں کہ مرزا صاحب نے اپنی جماعت کا ایک الگ نام احمدی کیوں رکھ لیا ہے۔ فرمایا یہ نام تو صرف شناخت کے واسطے ہے جیسا کہ مسلمانوں میں بہت سے فرقے ہیں۔ کوئی اپنے آپ کو حنفی کہتا ہے۔ کوئی شافعی کوئی اہلحدیث وغیرہ۔ چونکہ اس وقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے جمالی نام احمد کا ظہور ہو رہا ہے۔ اس واسطے اس جماعت کا نام احمدی ہوا۔ اور یہ نام اسی زمانہ اور اسی جماعت کے واسطے مقدر تھا۔ اس سے پہلے اگرچہ بعض ایسے آدمی ہوئے۔ جو کسی جماعت کے امام بنے اور ان کے نام میں احمد کا لفظ تھا مگر کبھی خدا تعالیٰ نے کسی جماعت کا احمدی نہ ہونے دیا۔ مثلاً امام احمد بن حنبل تھے انکی جماعت حنبلی کہلائی سید احمد بریلوی تھے تو انکی جماعت مجاہدین کی کہلائی سید احمد علیگڈھ کے تھے تو ان کے ہمخیال نیچری کہلائے۔ علیٰ ہذا القیاس کسی کا نام کبھی احمدی نہیں ہوا

مسلم اور غیر مسلم مین فرق

گذشتہ اشاعت سے آگے

برعکس اس کے دوسرا گروہ جس کو اوپر کافر کے نام سے یاد کیا گیا ہے ان کے بارہ مین قرآن شریف مین ہے۔ انّ الّذین کفروا بآیات اللّٰہ لھم عذاب شدید۔ واللّٰہ عزیز ذو انتقام۔ تحقیق جن لوگون نے اللہ کی نشانیون سے کفر کیا ان کے واسطے عذاب شدید ہے اور اللہ زبردست انتقام لینے والا ہے۔ ان جھنم کانت مرصادا للطاغین مآبا لابثین فیھا احقابا۔ لا یذوقون فیھا بردا ولا شرابا۔ الا حمیما وغساقا جزاء وفاقا۔ انھم کانوا لا یرجون حسابا وکذبوا بآیاتنا کذابا۔ وکل شیء احصیناہ کتابا فذوقوا فلن نزیدکم الا عذابا۔ تحقیق جہنم بے شک وہ گھات مین ہے سرکشون کے واسطے۔ جائے بازگشت ہے اور وہ اس مین کئی احقاب ٹھہرین گے۔ حدیث ابن عمر مین مرفوعاً آیا ہے کہ واللہ نہ نکلے گا آگ مین سے کوئی۔ یہان تک کہ ٹھہرے اس مین احقاب تک۔ حقب کچھ اوپر اسّی سال کا ہوتا ہے۔ ہر سال ۳۶۰ دن کا تمہاری گنتی سے اس مین نہ سردی کا مزہ حاصل کرین گے نہ پینے کا۔ مگر کھولتا ہوا پانی اور پیپ۔ یہ پوری جزا ہوگی۔ کیونکہ وہ حساب کی امید نہ رکھتے تھے۔ اور ہماری آیتون کو جھٹلاتے رہے اور ہر ایک شے کو ہم نے محفوظ کر رکھا ہے۔ پس چکھو ہم عذاب کے سوائے تمہاری اور کسی شے مین زیادتی نہ کرین گے۔ اور بھی بے شمار آیتین ہین۔ جن سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ کافر خدا کی رضا کو نہین حاصل کر سکتے اور ہمیشہ خائب و خاسر رہتے ہین اور اپنے ارادون مین نامراد اور ناکامیاب ہوتے ہین۔

حضرات! مین نے آپ کی خدمت مین دو فریق پیش کئے ہین ایک مومن اور دوسرا کافر۔ اس لئے یہ بھی عرض کیا گیا۔ کہ پہلا گروہ کہتا ہے۔ کہ ہماری تمام باتین اپنے ہوا و ہوس کا نتیجہ نہین بلکہ اللہ کریم کی رضاجوئی کے لئے ہین اور اس کے ہی پاک منہ سے نکلی ہین اور اس امر کے ثبوت مین یہ کہا۔ کہ دیکھو! ہم ایک عاجز انسان ہین ہماری جماعت کوئی قومی جماعت نہین۔ بالکل مسکین اور مجبور القوم انسان ہین۔ پھر اس پر بھی تم دیکھ لوگے۔ کہ تمہارے زور آور حملون کے مقابلے مین ہم ہی کامیاب ہون گے اور ہم ضرور ضرور خداوند کریم کی مدد سے غالب آئین گے۔ حقیقت مین یہ بات کہنے والا فریق دنیا کے اسباب کے لحاظ سے ایک نہائت ہی ضعیف اور کمزور فریق ہوتا ہے جسکو دیکھ کر ہر ایک دنیا دار معاً یہ بول اُٹھتا ہے۔ کہ یہ آج نہین کل ہلاک ہوگا۔ اس کی ہستی ہی کیا ہے۔ اس پر ہر ایک نے اپنے ترکش کے تمام تیر خالی کئے۔ جو کچھ کسی کے پاس تھا اس کی مخالفت مین ہی صرف کیا۔ مگر ایک لمبی دوڑ اور ایک مدت کا مقابلہ ظاہر کرتا ہے۔ کہ باوجود اس قدر کمزوری اور بے سر و سامانی کے یہ فریق اپنے زبردست حریف پر جو ہر طرح سے نظر بر اسباب دنیا اس قابل تھا۔ کہ بامراد ہوتا۔ مظفر اور منصور ہوتا ہے اور دنیا دیکھتی ہے۔ کہ ایک عاجز انسان کیونکر ایک قومی جماعت کو زیر و زبر کرتا پھر ان کے منصوبون کو پاش پاش کر کے فتح پاتا ہے۔ لاریب یہ نظارہ ایک غور و فکر کرنے والے دل کے لئے ایک عجیب نظارہ ہے اس مین راز کیا ہے یہ بات ہے کہ ان کے ہر مقابلہ مین کامیابی ہر پہلو مین ان کی فتح یہ ظاہر کرتی ہے۔ کہ خدا تعالیٰ اپنے ہاتھ کی چمکار دکھلاتا ہے اور یہ دکھانا مقصود ہے کہ ایک غیب الغیب نصرت انکے شامل حال ہے۔ اس سے یہ بات تجربہ مین آگئی۔ کہ جس طریق پر یہ لوگ زندگی بسر کرتے ہین۔ وہی طریق کامیابی کا سچا ذریعہ ہے۔ وہ کامیابی کی راہ وہ خطا نہ کرنے والا طریق وہی ہے جو سورۃ فاتحہ مین ارحم الراحمین خدا نے تعلیم کیا ہے۔ اس کے مقابل پر جو دوسرا فریق ہے۔ وہ مومنون کے راہ پر نہین چلنا چاہتا اور وہ غول راہ بن کر بھٹکتا اور ٹھوکر کا پتھر بنتا ہے۔ لیکن نتیجہ کیا ہوتا ہے۔ ہر جگہ نامرادی۔ کلفت اور رنج کے خوفناک اور ناقابل برداشت پہاڑ ان پر ٹوٹ ٹوٹ پڑتے ہین۔ بالآخر رہ جاتا ہے۔ اور نہین چل سکتا۔ آخر فنا ہو کر اپنے مقابل مقدس حریف کی صداقت پر مُہر کر دیتا ہے۔ اس قسم کے مقابلہ کا تاریخ پتہ تبلا سکتی ہے۔ کہ جب سے انسانی ہستی کا نشان ملتا ہے۔ اُسی وقت سے یہ مقابلہ ہر آن ہوتا رہتا ہے اور ہر دم یہ اٹل قانون نظر آتا ہے۔ کہ یہ قوم مظفر و منصور ہوتی چلی جاتی ہے اور مخالف ناعاقبت اندیش اپنی ہلاکت کا موجب ہوتے جاتے اور ہلاکت کے گڑھے مین ایسے گرتے ہین۔ کہ دنیا ان کو نگل کر ہمیشہ کے لئے نام و نشان تک کھو دیتی ہے۔ اے قوم! تمہارے پاس تمہارے خدا کا پاک کلام ہے۔ اسی پاک کلام مین خدا نے بہت جگہ اس بات کی طرف اشارہ کیا ہے۔ دیکھئے سورہ مومنون مین خداوند کریم ارشاد فرماتا ہے۔ کہ تحقیق ہمنے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا۔ پس اس نے کہا۔ اے قوم اللہ کی عبادت کرو۔ تمہارے واسطے اس کے سوائے کوئی معبود نہین۔ کیا پس تم خدا سے نہین ڈرتے ہو۔ اس کی قوم مین جو سردار کافر تھے وہ بولے۔ یہ تو تم جیسا ہی ایک انسان ہے۔ چاہتا ہے۔ کہ تم پر فضیلت حاصل کرے۔ اور اگر اللہ چاہتا۔ تو فرشتے ضرور نازل کرتا۔ ہمنے تو پہلے اپنے باپ دادون مین یہ بات نہین سنی۔ یہ شخص تو بس مجنون معلوم ہوتا ہے۔ پس تم ایک وقت تک اس کے ساتھ انتظار کرو۔ نوح نے دعا کی۔ کہ اے میرے ربّ انہون نے مجھے جھٹلایا ہے۔ تو میری مدد کر۔ پس ہمنے اسکی طرف وحی بھیجی۔ کہ میری آنکھون اور وحی کے سامنے کشتی بنا۔ پس جب ہمارا حکم پہونچا اور تنور جوش زن ہوا۔ حکم دیا گیا۔ کہ اس مین ہر دو قسم کے دو دو جوڑے اور اپنے اہل کو سوائے اس کے جس پر ان مین سے قول عذاب ہو چکا بٹھلائے اور ظالمون کے بارے مین مجھ سے کلام نہ کر وہ تو غرق کئے جاوینگے اور دعا کر۔ کہ اے میرے ربّ تو مجھ کو مبارک وقت اور مقام پر اُتار اور تو سب سے اچھا مہمان نواز ہے۔ تحقیق اس مین نشانیان ہین اور ہم ضرور تربیت کرنے والے ہین۔ پھر ان کے بعد اور بستیان پیدا کین۔ پس ہمنے اُن مین ایک رسول ان ہی مین سے بھیجا۔ کہ اللہ کی عبادت کرو۔ تمہارے واسطے اس کے سوائے کوئی معبود نہین۔ کیا پس تم خدا سے ڈرتے نہین ہو اور اس کی قوم کے سردار جو منکر ہوئے اور آخرت کے ملنے کو جھٹلاتے رہے اور دنیاوی زندگی مین ہمنے انکو آسودہ حال کیا بولے کہ یہ تو بس تم جیسا ہی انسان ہے۔ جو تم کھاتے ہو وہی یہ کھاتا اور جو تم پیتے ہو وہی یہ پیتا ہے۔ اور اگر تم اپنے جیسے انسان کے تابعدار ہو جاؤ گے۔ تو زیان کار ہوگے۔ کیا وہ تمہین ڈراتا ہے۔ کہ جب مر کر مٹی اور ہڈیان ہو جاؤ گے تب نکالے جاؤ گے۔ افسوس افسوس کیا تم کو وعدہ دیا جاتا ہے۔ یہ تو ہماری دنیاوی زندگی ہے ہم مرتے اور جیتے ہین۔ مگر ہم مرنے کے بعد اٹھائے نہ جاوین گے۔

اس شخص نے تو اللہ پر جھوٹی بات باندھی ہے اور ہم اس کے ماننے والے نہیں ہیں اس نے کہا اے میرے رب۔ انہوں نے مجھ کو جھٹلایا۔ پس تو میری مدد کر۔ فرمایا۔ سوائے چند ایک کے وہ سب صبح ہوتے پشیمان ہونگے۔ پس حق طور پر اس حادثہ نے انہیں پکڑ لیا۔ پس ہم نے انکو کوڑا کرکٹ بنا دیا۔ پس ظالموں کی قوم کے واسطے دوری ہے غرض اس تمام مضمون سے یہ ہے۔ کہ خداوند کریم اپنے نیک بندوں کی مدد فرماتا ہے۔ اور وہ جو اس کے احکام سے سرکشی اختیار کرتے ہیں۔ برباد اور ہلاک ہو جاتے ہیں۔

آپکے سامنے ایک زندہ نظیر مسیح موعود کی موجود ہے۔ آپ کی سوانحعمری پڑھنے سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ آپنے جب خدا سے حکم پاکر مسیحیت اور مہدویت کا دعوے کیا تھا۔ تو ایک عالم مخالفت کے لئے اُٹھ کھڑا ہوا تھا۔ مگر آپنے اس مخالفت کو دیکھ کر خدا سے منہ نہیں موڑا۔ اور جیسا خدا سے حکم ہوتا رہا۔ لوگوں میں اس کی تبلیغ کرتے رہے۔ اور بڑے زور اور تحدی سے مخالفوں کو سنا دیا گیا کہ میں بالآخر فتح پاؤں گا۔ اور تم نامراد رہ کر تباہ اور برباد ہو جاؤ گے۔ ایک ظاہر بین انسان اُس وقت یہ کہتا تھا۔ کہ آپ اکیلے ہیں۔ آپ کی کوئی جماعت نہیں ہے مگر پھر بھی فتح کا آوازہ لگا رہے ہیں اور اسی بات پر بُھول کر آپ کو ایک معمولی انسان سے زیادہ رتبہ نہیں دیتا تھا۔ مگر خدا کو اپنی چمکار دکھانی منظور تھی۔ اُس نے اپنے مسیح کی مدد فرما کر یہ ظاہر کر دیا۔ کہ اے مخالفین تم جھوٹے ہو اور جو ہمارا مہدی کہتا تھا وہ سچ ہے۔

حضرات! آپکو خداوند کریم نے بصیرت عطا فرمائی ہے۔ کہ آپنے اس کے مسیح کی شناخت کی۔ اب آپ پر یہہ لازم ہے۔ کہ ایسے اعمال کر کے دکھاؤ۔ جس سے خدا کی خوشنودی حاصل ہو۔ کیونکہ عمل وہی بہتر ہوتا ہے جس کا خاتمہ بالخیر ہو۔ اور صدق و وفاداری سے انجام پذیر ہو۔ گو اس پُرفتنہ زمانہ میں اخیر تک صدق اور وفا کو پہونچانا اور بد باطن لوگوں کے وساوس سے متاثر ہونا سخت مشکل ہے۔ اس لئے خداوند کریم سے التجا ہے کہ وہ سب دوستوں کو آپ سکینت اور تسلّی بخشے۔ زمانہ نہایت پُرآشوب ہے۔ اور قسیوں اور اسکاروں کے افتراؤں نے بدظنیوں اور بدگمانیوں کو انتہا تک پہونچا دیا ہے۔ ایسے زمانہ صداقت کی روشنی ایک نئی بات ہے اور اس پر وہی قائم رہ سکتے ہیں جن کے دلوں کو خداوند کریم آپ مضبوط کرے۔ پس میں اپنے مضمون کو اس دُعا پر ختم کرتا ہوں۔ کہ خداوند کریم ہم کو اپنے مسیح کی اطاعت میں ثابت قدم رکھے۔ تاکہ ہم اس کی رضا کو حاصل کر لیں۔ ہمارے تمام کاموں میں ہماری مدد کرے۔ اور ہماری مشکلیں آسان کرے۔

ایک خواب اور اسکی تعبیر

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

بعالیخدمت فیضدرجت حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام ۔ ظلکم ابدا ۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ۔ مزاج مقدس ۔ دو مہینے گذرتے ہیں ۔ کہ میں نے ایک خواب دیکھا ہے۔ یہہ کہ میں قرآن شریف پڑھ رہا ہوں ۔ اور ایک ایک جملہ پر غور اور فکر کر رہا ہوں ۔ ہر ایک آیت میری نظر میں ایسی مُرصع و منور پائی جاتی تھی۔ کہ بے ساختہ زبان سے لفظ ماشاءاللہ متصل و مسلسل نکلا جاتا تھا۔ اس وقت دل پر بانتہائے مسرت جو حالت کہ طاری تھی۔ وہ حیطہ تحریر و تقریر سے خارج ہے۔ جب میں خواب سے جاگ اُٹھا ایک عجیب غیر معمولی فرحت شامل حال پایا۔

اس کے کئی روز بعد پھر ایک خواب دیکھا وہ یہ کہ ایک شخص نہائیت بلند آواز سے (کچھ بھولتا ہوں غالباً) صدقت المسیح فی الارض کا اعلان کر رہا ہے اس اعلانی کے ساتھ ایک گروہ کثیر ہے۔ جس میں میں بھی شامل ہوں۔ پھر میں خود اپنے آپ کو معلن دیکھ رہا ہوں۔ میری ہی زبان سے لفظ مذکور الصدر نکل رہا تھا۔ کہ آنکھ کھل گئی۔

پیارے مسیح۔ پہلے خواب کو میں اپنے خیال میں ایک معمولی مسعود بات سمجھا تھا جب دوسرا خواب دیکھا گیا۔ میری طبیعت کا کچھ رُجحان حضرت کی جانب ہوا۔ میں حضرت کا مُرید نہیں ہوں۔ معتقد ضرور ہوں۔ حیران ہوں کہ میرے ان خوابوں کی تعبیر کیا ہوگی اور ان کا شمار کس طبقہ میں ہوگا۔

پھر مجھے آج شب میں ایک ایسا مدلل اور مصدق خواب دیکھنا نصیب ہوا۔ کہ اب آپ کی سچائی میں کوئی شبہ باقی نہیں رہا۔ جن امور پر مجھ کو سخت اعتراض تھا ان کے جوابات خود بخود میرے دل میں پیدا ہو رہے ہیں اور ایک ایسی زبردست تصدیق اپنے آپ میں مجھ کو بتلائی گئی۔ کہ اس سے زیادہ کوئی صداقت مجھ کو تو کیا بلکہ ساری دنیا کو نہ مل سکیگی۔

اس تیسرے خواب کی کیفیت ذرا تفصیل طلب ہے۔ پہلے متذکرہ بالا دونوں خوابوں کی تعبیر پالوں۔ تو پھر اس کو عرض کروں۔

امیدوار ہوں۔ کہ میں اپنے خوابوں کی تعبیر سے قادیانی اخبار ون کے ذریعہ آگاہ اور سرفراز فرمایا جاؤں۔ میں اپنا نام اور پتہ تیسرے خواب کی عجیب و غریب کیفیت کے ساتھ عرض کروں گا۔ زیادہ ادب

۱۵ - اگست ۱۹۰۶ء م ۹ - رجب المرجب ۱۳۲۵ھ

تعبیر

حضرت نے فرمایا۔ کہ بذریعہ بدر اطلاع دے دیں۔ کہ خواب کی یہی تعبیر ہے۔ کہ آپ کو غیب سے اطلاع دیگئی۔ کہ یہ شخص جو مسیح ہونے کا دعوے کرتا ہے۔ سچا ہے۔ والسلام

مرزا غلام احمد

دعا

برادر محمد منظور الٰہی صاحب کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے فرزند نرینہ عطا فرمایا ہے اور حضرت مسیح موعود نے اس کا نام فضل الٰہی رکھا ہے وہ اس بچہ کی صحت سعادت اور عمر دراز کے واسطے احباب سے دعا چاہتے ہیں۔

خطوں کے جواب الگ نہیں ملینگے

آیندہ اخبار کے متعلق خطوط کے جواب بذریعہ اخبار ہی ہفتہ وار دئے جائینگے۔ الگ خطوط نہیں لکھے جائینگے جو صاحب الگ جواب چاہیں وہ جواب کے واسطے کارڈ یا ٹکٹ ساتھ بھیجا کریں ایسی قلیل قیمت میں جو اخبار کیواسطے لی جاتی ہے نذر اخراجات خط و کتابت کثیر کا متحمل نہیں ہو سکتا

شرک و بدعت

بدرِ خواتین زمانۂ حال میں عموماً یہ دستور ہے۔ کہ اکثر جاہل عورتیں بدرسومات کو پھیلانے کی سعی کر رہی ہیں۔ مثلاً میں نے دیکھا ہے۔ کہ جب کسی عورت کے ہاں اولاد پیدا نہیں ہوتی۔ یا وہ پیدا ہوتے ہی رنجہ ائے آخرت ہو جاتی ہے تو اون کی والدین خانقاہوں اور مزاروں پر منتیں مانتی پھرتی ہیں۔ کہ جب میرے ہاں لڑکا پیدا ہو گا تو میں دستگیر کے نام کا بکرا قربانی دونگی اور فلاں فلاں پیر صاحب کے مزار پر غلاف چڑھاؤنگی اور جب تک وہ اتنے عرصے کا نہ ہو جاوے گا۔ اس کا تمام سر نہ منڈاؤنگی خیانچہ جب پیدا ہوتا ہے۔ تو مذکورہ بالا عورتیں ویسا ہی کرتی ہیں۔ مثلاً کبھی تو پیاز و مرچیں بانٹتی ہیں اور کبھی مزاروں پر غلاف چڑھاتی ہیں اور کہتی ہیں کہ قربان جاؤں فلاں پیر صاحب کے نام پر جن کے ذریعہ سے میری مراد برآئی۔ اور جب اپنے بچے کا سر منڈاتی ہیں۔ تو نصف سر چھوڑ دیتی ہیں۔ اور اگر کوئی پوچھے۔ کہ یہ نصف سر کیوں خالی چھوڑا ہے۔ تو کہتی ہیں۔ کہ میں نے منت مانی ہوئی ہے۔ کہ جب تک میرا لڑکا اتنے عرصے کا نہ ہو جائے اور جبتک میں ایک بکرا دستگیر کے نام پر قربانی نہ دے لونگی۔ اپنے لڑکے کا تمام سر نہ منڈاؤنگی۔ حیف ہے۔ کہ اونکو غیرت نہیں آتی۔ کہ وہ پیارا خالق جو کہ زمین و آسمان کا خالق و مالک ہے جس کے حکم کے بغیر ایک پتا بھی نہیں ہل سکتا اور ایک چیونٹی بھی نہیں چل سکتی۔ کیا دستگیر اس کے برابر ٹھہر سکتا ہے۔ اس لئے میں ایسی بہنوں کو سمجھانا چاہتی ہوں۔ کہ اے بہنو! تمہاری آنکھوں پر جو کفر و غفلت کے پردے پڑے ہوئے ہیں اون کو اُتار دو۔ اور اس جہان فانی ہی کی طرف غور کرو۔ کہ جب کوئی شخص سزا کا مستحق ہوتا ہے تو انگریزی سلطنت اسی شخص کو سزا دیتی ہے اور نہ اس کے عوض اس کے بھائی بہن یا اولاد کو۔ اس سے تم سمجھ سکتی ہو۔ کہ اس جہان کی سلطنت جو کہ آسمانی سلطنت سے ادنے سلطنت ہے وہ بھی انصاف کو کام میں لاتی ہے۔ تو کیا عاقبت کو ایسی اولاد تمہارے کام آسکتی ہے۔ جس کیواسطے تم دستگیر اور دیگر پیروں کو خدا کے شریک بناتی پھرتی ہو۔ میری احمدی بہنوں کو بھی واضح ہو کہ ایسی بہنوں کو حتے الوسع پر نصیحت کرنے کی سعی کریں کہ اس حقیقی خالق کے سوائے کوئی فرد بشر اولاد پیدا نہیں کر سکتا اور نہ ہی عمر دراز کر سکتا ہے۔ میری یہ دُعا بدرگاہ عالی منظور ہو۔ آمین

راقمہ ایک احمدی بہن۔ از موضع ملا تحصیل ظفروال

نوٹس برائے احمدی احباب

برادران! السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ۔ چونکہ ہمنے مگوئی و منبوا واقع اپر برما میں انجمن احمدیہ قائم کی ہے اس لئے تمام احمدی احباب کو جو برما احاطہ میں رہتے ہیں بذریعہ نوٹس ہذا مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ اپنے مفصل پتہ سے ممنون فرماویں تاکہ ان کو قواعد انجمن احمدیہ سے اطلاع دیکر انجمن ہذا کا ممبر بنایا جاوے۔ تمام اس قسم کی خط و کتابت میاں نور دین صاحب (سپے حوالدار ملٹری پولیس مگوئی) اسسٹنٹ سکرٹری انجمن احمدیہ مگوئی سے کرنی چاہیئے۔ فقط۔ والسلام

المشتہر

غلام دستگیر احمدؐ۔ ہاسپٹل اسسٹنٹ ملٹری ہاسپٹل مجیپا

جنرل سکرٹری انجمن احمدیہ مگوئی و منبوا اپر برما

ڈائری

القول الطیب

سوال۔ براہین احمدیہ میں آپنے کلام الٰہی کی ایک نشانی یہ بھی لکھی ہے۔ کہ وہ ہر ایک پہلو میں دوسری کلاموں سے افضل ہوتا ہے۔ توریت انجیل بھی تو خدا کا کلام ہیں۔ کیا ان میں بھی یہ وصف پایا جاتا ہے؟

جواب۔ حضرت اقدس نے فرمایا۔ کہ ان کتابوں کی نسبت قرآن مجید میں یحرفون الکلم عن مواضعہٖ لکھا ہے۔ وہ لوگ شرح کے طور پر اپنی طرف سے بھی کچھ ملا دیا کرتے تھے۔ اس لئے جو کتابیں محرف مبدل ہو چکی ہیں ان میں یہ نشانی کب مل سکتی ہے؟ اس پر حضرت حکیم الامۃ نے عرض کی۔ کہ حضور توریت میں لکھا ہے "پھر موسے خدا کا بندہ مرگیا اور موسے جیسا نہ کوئی پیدا ہوا نہ ہو گا۔ اور اس کی قبر بھی آج تک کوئی نہیں جانتا" تو یہ کلام حضرت موسے کی ہو ہی کس طرح سکتی ہے۔ اور انجیل کی نسبت تو عیسائی خود قائل ہیں۔ کہ وہ اصلی جو عیسی کی انجیل تھی نہیں ملتی۔ یہ سب تراجم در تراجم ہیں اور ترجم مترجم کے اپنے خیالات کے مطابق ہوا کرتے ہیں اور اُن میں بہت سا حصہ اس قسم کا پایا جاتا ہے۔ جو دوسروں کا بیان ہے۔ جیسے صلیب کا واقعہ وغیرہ"

اس پر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام نے فرمایا کہ یہ ٹھیک بات ہے اگر تمام دنیا میں تلاش کریں۔ تو قرآن مجید کی طرح خالص اور محفوظ کلام آلٰہی کبھی نہیں مل سکتا۔ بالکل محفوظ اور دوسروں کی دست برد سے پاک کلام تو صرف قرآن مجید ہی ہے۔ دو باتیں بڑی یاد رکھنے والی ہیں ایک تو قرآن شریف کی حفاظت کی نسبت کہ روئے زمین پر ایک بھی ایسی کتاب نہیں۔ جس کی حفاظت کا وعدہ خود اللہ کریم نے کیا ہو اور جس میں انا نحن نزلنا الذکر و انا لہ لحافظون کا پر زور اور تحدیانہ دعوے موجود ہو اور دوسرا آنحضرت صلعم کی اخلاقی حالتوں کی نسبت۔ کیونکہ ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ہر ایک طرح کے اخلاق کو ظاہر کرنے کا موقع ملا۔ حضرت موسے کو دیکھو۔ کہ وہ راستہ میں ہی فوت ہو گئے تھے اور حضرت عیسی تو ہمیشہ مغلوب ہی رہے۔ معلوم نہیں اگر غالب ہوتے تو کیا کرتے۔ مگر ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر طرح سے اقتدار اور اختیار حاصل کرکے اپنے جانی دشمنوں اور خون کے پیاسوں کو اپنے سامنے بلاکر کہدیا۔

لا تثریب علیکم الیوم

اور پھر یہ بھی دیکھو۔ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت مبعوث ہوئے تھے۔ جب فسق و فجور شرک اور بُت پرستی اپنے انتہا کو پہونچ چکی تھی۔ اور ظھر الفساد فی البر و البحر کا والا معاملہ ہو رہا تھا۔ اور گئے اس وقت تھے۔ جب ورایت الناس یدخلون فی دین اللہ افواجا کا والا نظارہ اپنی آنکھوں کے سامنے دیکھ لیا تھا۔ اور یہ ایک ایسی بات ہے۔ جس کی نظیر تمام دنیا میں نہیں پائی جاتی۔ اور یہی تو کاملیت ہے۔ کہ جس مقصود کے لئے آئے تھے۔ اس کو پورا کرکے دکھا دیا۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام تو صلیب کا ہی منہ دیکھتے پھر اور یہودیوں سے رہائی نہ پا سکے۔ مگر ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے غالب ہو کر وہ اخلاق دکھائے جن کی نظیر نہیں۔ (الحکم)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نظم

مبارک آں زمان و آں بهارے
زخوبان جهان بر تر مقامت
نگا با لطف کن بر حال مسکین
که هر مشکل شود آسان ز دیدت
کنم دیدار تو هر وقت و هر آں
بگردم پیش و پس همچون غلامان
محیط رحمت و ابر عطائی
حضوری همچنان سازم که هر دم
تو هستی مرهمے هر عاشق زار
مرا کافی ست عشقت در دو عالم
عنان اختیارم نیست در دست
دلم پرواز دارد سوئے کوئت
تو آں فیاض شاهی کز در تو
ازین برتر چه باشد فخر مارا
مسیحائی ترا کرده عنایت
بسا مرده دلان را زنده کردی
نگارا تا بکے در بے نیازی
خداوندیکه جان بخش جهان ست
بیا کے بین چنین پاک آفریدت
وصالت جست هر کس با دل زار
که ذات پاک او همتا ندارد
خجل زانم که میدانم یقیناً
ترا باید زغفار الذنوبم
که جمله ستیاتم تا به محشر
شوم تا خنده رو در روئے نیکان
بجز عشقت حرام است او مسیحا

که باشم بر درت لیل و نهارے
به خلق دیگر انم ننگ و عارے
ز هجرانت فتادم بیقرارے
دل و جان حزین یا بد قرارے
نشینم بر درت عشاق وارے
ترا باشم بهر دم جان نثارے
بگشت من بیا یکبار بارے
تو باشی شمع و من پروانه وارے
نه هستی عاشقان را دل فگارے
که دست تست دست کردگارے
ازین باعث ندارم اختیارے
نه آید در جهان کارے زکارے
نه خالی رفت هرگز خواستگارے
که تو مخدوم ما خدمتگزارے
خدائے قادرے پروردگارے
که بیرون اند از حد و شمارے
بماند عاشقت زار و نزارے
تو کے رضے کنی ـ فرمائید آرے
دعائے کن زبهر نابکارے
وصالش داده با آں نگارے
زادر اک بشر آمد کنارے
نه باشد مثل من عصیان شعارے
به بخشائی بعجز و انکسارے
بجنانم فزایند افتخارے
تو باشی آنزمانم غمگسارے
که باشد عاشقان را کار و بارے

قوی شد فضل را امید فضلت
که هست او به درت امیدوارے

(سید فضل شاہ جون)

رمضان کے روزے

(از مصری ڈاکٹر محمد طاہر)

حدیث کی کتابون مین لکھا ہے۔ کہ روزہ افطار کرنے کیوقت کھانا پیٹ بھر کر نہین کھانا چاہیئے۔ پھر ایک حدیث شریف کا مضمون یہ ہے۔ کہ "خدا اس پیٹ کو نفرت کی نظر سے دیکھتا ہے"، جو کھانے سے منہ تک بھرا ہو" ان حدیثون کے مضمون پر غور کرو اور روزون کی مصلحت پر خیال دوڑاؤ۔ جب روزون سے یہ مقصد ہے کہ انسان کی نفسانی خواہشین مغلوب کیجاوین اور اس کے نفس کے سرکش اور تند جذبات دبائے جاوین تو یہ مقصد اس حالت مین کیونکر پورا ہو سکتا ہے جبکہ افطار کے وقت خوب پیٹ بھر کر کھانا کھایا جاوے اور دن بھر بھوک کا سب ہی کسر نکال لی جاوے اس کے علاوہ اکثر مسلمانون کی عادت ہے کہ گیارہ مہینے معمولی کھانا کھاتے ہین مگر رمضان مین طرح طرح کے نفیس اور لذیذ کھانے تیار کراتے ہین اس حالت مین بھی روزون کا مقصد فوت ہوتا ہے روزون کے اصلی فائدون کو محفوظ رکھنے کے لئے یہ امر نہایت ضروری ہے۔ کہ افطار کے بعد جو کھانا کھایا جاوے وہ معمولی ہو اور اسی قدر ہو جس قدر کہ رمضان سے پہلے شام کے وقت کھایا جاتا تہا۔

اگر اس مسئلہ کو قواعد حفظان صحت کی نظر سے دیکھا جاوے تو یہ بات ضروری معلوم ہوتی ہے۔ کہ دن بھر بھوکے رہنے کے بعد (جس مین معدہ بالکل خالی رہتا ہے اور تمام اعضاء سکون اور آرام کی حالت مین ہوتے ہین یکایک معدہ اور اعضاء کو برانگیختہ کیا جائے اور کسی ایسے قاعدے پر عمل کیا جائے جس سے کوئی ضرر نہ پیدا ہو اور انسان کی تندرستی مین خلل نہ آئے۔ اکثر دیکھا جاتا ہے کہ جو روزہ دار حقہ پینے یا چاء یا قہوہ پینے کے عادی ہین وہ آفتاب کے غروب ہونے سے پہلے حقہ یا چاء یا قہوہ کا بندوبست خاص اہتمام سے کرتے ہین اور نہایت بے صبری سے اذان کے منتظر رہتے ہین۔ اذان کے ہوتے ہی فوراً وہ اپنے شغل مین مصروف ہو جاتے ہین مگر ان کو یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ یہ چیزین معدہ کے خالی اور اعضاء کے افسردہ ہونے کی حالت مین نہایت مضر ہین جب یہ چیزین سے اس زمانہ مین بھی ضرر ہوتا ہے جبکہ روزون کے ایام نہین ہوتے۔ تو خیال کرو۔ کہ ان دنون مین یہ چیزین کیسی مضر ہون گی۔ جبکہ دن بھر معدہ کھانے اور پانی سے خالی رہتا ہے اور تمام اعضا ساکن اور تمام اعصاب پژمردہ ہوتے ہین۔

اسی طرح دیکھا جاتا ہے کہ اکثر روزہ دار افطار کے بعد نہایت ٹھنڈا پانی یا شربت پیتے ہین۔ حالانکہ ان کو یہ امر معلوم ہونا چاہیئے۔ کہ خالی معدے مین ٹھنڈے پانی یا سیال کے پہونچنے سے دل کے اعصاب مین خاص طور پر جوش پیدا ہوتا ہے۔ غور کرو۔ کہ اگر تم کسی گرم شیشے پر ٹھنڈا پانی ڈالو تو وہ فوراً ٹوٹ جاتا ہے ایسے بہت سے روزہ دارون کو اس موقع پر بے ہوشی اور غشی کی حالت مین دیکھا ہے۔

افطار کیوقت جو غذا کھائی جاوے وہ نہایت قلیل اور زود ہضم ہونا چاہیئے مثلاً تھوڑا سا شوربا یا دودھ یا کوئی شیرین میوہ قلیل مقدار مین یہی سنت نبوی ہے۔ تھوڑی سی زود ہضم غذا کے کھانے سے معدہ بغیر کسی تکلیف کے آہستہ آہستہ اپنے کام کیلئے بیدار ہوتا اور شروع کرتا ہے اور وہ سیال جس سے کھانا ہضم ہوتا ہے معدہ کی دیوارون سے رسنے لگتا ہے افطار کے بعد مغرب کی نماز نہایت سکون اور اطمینان سے پڑھنی چاہیئے جلدی نہین کرنی چاہیئے کیونکہ اس طرح معدہ کو از سر نو اپنے فرض کے انجام دینے کیلئے تیار ہونے کا موقع ملیگا اور باقی اعضا بھی بغیر کسی دشواری اور گھبراہٹ کے رفتہ رفتہ بیدار ہو جاوینگے۔ اس کے بعد شام کا کھانا کھانا چاہیئے مگر خیال رہے کہ کوئی ثقیل کھانا نہ کھایا جاوے۔ اور نہ کوئی ایسی غذا کھائی جائے جسمین مصالحہ حد اعتدال سے زیادہ ہو کیونکہ ایسے کھانے قواعد حفظان صحت کے خلاف ہین اور ان سے معدہ کی اندرونی جہلی کو نقصان پہنچتا ہے

اعلان

جملہ احباب کو اطلاع ہو کہ میں نے قادیان میں اپنی دوکان میں کلاہ لنگی پشاوری ریشمی و سوتی ہر قسم اور گرم کپڑا بوٹ وغیرہ اشیاء رکھی ہیں۔ قریباً پانچ سال سے یہ دوکان میں کرتا ہوں اور اس میں میرا تجربہ ہو گیا ہے اگر کوئی احباب کوئی چیز منگوانا چاہیں تو وہ بلا تکلف منگوا سکتے ہیں نہایت راستی سے تمام معاملہ کیا جاویگا۔ اگر کوئی چیز ناپسند ہو تو واپس لے لیجاویگی۔ لیکن خرچ آمد و رفت بذمہ خریدار ہوگا۔

احمد نور - مہاجر سوداگر کابلی از قادیان

ضرورت نکاح

۵ - مدد خان ملازم نواب محمد علیخان صاحب کی پہلی بیوی فوت ہو گئی ہے۔ اور دوسری شادی کرنا چاہتے ہیں مدد خان ایک نیک اور نوجوان آدمی ہیں۔ خط و کتابت معرفت اڈیٹر ہو۔

۶ - سید محمد یوسف صاحب عمر ۳۴ سال جن کا اصل وطن کشمیر ہے مگر چھ سال ہوئے۔ کہ بغرض تحصیل علوم دینی قادیان آئے تھے اور تب سے اسی جگہ رہتے ہیں اور اب کچھ عرصہ سے تجارت کا کام شروع کیا ہے اور آئندہ زندگی اسی جگہ گذارنے کی نیت رکھتے ہیں زیادہ حالات جو صاحب معلوم کرنا چاہیں وہ اڈیٹر سے دریافت کر سکتے ہیں۔

۹ - گوریکی کا ایک خوش شکل ۲۶ سالہ احمدی کاشتکار گجرات گوجرانوالہ سیالکوٹ جہلم میں نکاح کرنا چاہتا ہے جو صاحب اس کے متعلق خط و کتابت کرنا چاہیں وہ مجھ سے کریں۔

اکمل آف گوریکی ضلع گجرات

۱۰ - میرے ایک دوست کی لڑکی عمر گیارہ سال کے واسطے رشتہ کی ضرورت ہے - بدین شرائط لڑکا احمدی - صحیح النسب مغل - انٹرنس پاس - عمر ۱۶ اور ۲۰ سال کے درمیان ہو۔

راقم - ن - د - خط و کتابت معرفت اڈیٹر اخبار بدر ہو

مفصلہ ذیل کتب دفتر بدر ایجنسی سے خریدو

کامن احمدی | الہ داد والے - قیمت ۱۰/

اعجاز احمدی | مصنفہ منشی محمد اسمٰعیل صاحب دہلوی در تائید حضرت مسیح موعود علیہ السلام قیمت ۱/

نظم مستورات | مستورات کے لہجہ پر - قیمت ۱۰/

جنگ مقدس | حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام اور عبد اللہ آتھم کا مباحثہ - اس میں ہمارے امام نے صرف قرآن مجید سے موجودہ عیسائی مذہب کا بطلان کیا ہے اور تاہل دیا ہے - قیمت ۸/

جام شہادت | مصنفہ جناب ثاقب صاحب دہلوی عبد اللطیف صاحب کا جانسوز مرثیہ قیمت ۱/

القول الصحیح | اردو نظم - در تائید مسیح موعود مصنفہ خلیفہ ہدایت احمد صاحب شاعر

رویائے صالحہ | مصنفہ منشی محمد اسمٰعیل صاحب دہلوی ان نشانات کا ذکر جو حضرت مسیح موعود کے وجود باجود کے لئے ضروری ہیں - قیمت ۴/

شہادت آسمانی | مصنفہ منشی محمد اسمٰعیل صاحب دہلوی کلمہ فضل رحمانی اور ایک مخالف کی کتاب کا جواب - قیمت ۷/

الوصیۃ | مصنفہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام حضرت اقدس نے وصیت میں اپنا مذہب بیان کیا ہے اور مریدوں کو دین و مقبرہ بہشتی کے متعلق ضروری ہدایتیں دی ہیں۔ قیمت ۲/

نور الدین | مصنفہ علامۂ دوران حضرت حکیم الامۃ - دہرمپال کی ترک اسلام کا جواب جسمیں بہت سے اسلامی مسائل پر سیر کن بحث فرمائی ہے - مخالفین اسلام کیلئے حجت ہے، - قیمت ۱۰/

اسلام اور اس کا بانی | ایک انگریز کا لیکچر اسلام کی تائید میں قیمت ۱/

غلامی اور عصمت انبیاء | ریویو آف ریلیجنز کے متفرق مضامین کو شیخ احمد دین صاحب پنشنر سابق ہیڈ نقشہ نویس پٹنہ دے نے باجازت صدر انجمن احمدیہ قادیان بہت عمدہ چھپا کر اس کارخانہ میں برائے فروخت ارسال کیا ہے۔ متفرق مضامین کو یکجائی طور پر بہت عمدگی سے جمع کیا گیا ہے۔

غلامی ۳/ - عصمت انبیاء ۷/

البرہان الصریح فی تائید المسیح | [illegible]

حیرت کی حیرانی | مصنفہ منشی محمد اسمٰعیل صاحب دہلوی مسیح موعود کی تائید میں - قیمت ہر دو جلد ۹/

ایک سچی شہادت

ماغی کاموں کی کثرت کی وجہ سے پانچسال ہوئے میرا دماغ بہت ضعیف ہو گیا تھا اور قدرتی حافظہ میں فرق آنے لگا تھا طبیعت میں تکان معلوم ہوتا تھا اور کمزوری اعصاب کی وجہ سے مجھ پر یہ بھی شک ہو گیا تھا کہ میرے بائیں طرف کے کل اعضا کمزور ہوتے جاتے ہیں انگریزی اور یونانی علاج مختلف اطباء سے کئے گئے لیکن بہت کم فائدہ مند ہوئے یا عارضی فائدہ تھا۔ آخر کار حکیم منشی محمد دین صاحب کی حبوب مقوی کا استعمال میں نے کیا اور تھوڑی مدت ہی وقتاً فوقتاً استعمال کرتا ہوں ان گولیوں کے استعمال سے میری کل شکایات مندرجہ بالا رفع ہو گئیں میرے تجربہ میں ان گولیوں سے زیادہ مفید مقوی دوائی نہیں آئی میری تحریک پر میرے بہت سے دوستوں نے ان گولیوں کا استعمال کیا اور ایسا ہی مفید پایا جیسا کہ میں نے۔ میں حکیم صاحب منشی محمد دین کا مشکور ہوں کہ انہوں نے مجھ کو ایسی دوائی دی۔ راقم محمد عالم سیال کوئش ریٹائرڈ [illegible] (سابق پرنسپل اسسٹنٹ صاحب ریونیو کمشنر سرحدی صوبہ پشاور) ناظرین یہ ہے وہ شہادت جو گورنمنٹ عالیہ کا ایک معزز افسر ذاتی تجربہ کے بعد

حبوب مقوی

کے متعلق دے رہا ہے یہ گولیاں تمام عصبی بیماریوں میں مفید اثر کرتی ہیں اور اعضائے رئیسہ دل دماغ اور معدہ کے حق میں بلا مبالغہ اکسیر کا حکم رکھتی ہیں جن لوگوں کے دماغ مطالعہ کتب و دیگر امور متعلقہ خوض و فکر مثلاً کاروبار دفاتر وغیرہ کی وجہ سے کمزور ہو گئے ہوں اور تھوڑا سا کام کر کے تھک جاتے ہوں انشاء اللہ تعالیٰ ان گولیوں کے استعمال سے یہ تمام ضعف دور ہو کر آئندہ کیلئے گھنٹوں کا کام کرنے کی طاقت پیدا ہو جائیگی۔ [illegible] ہر قسم کی قوت یا کمزوری نظام عصبی کی حالت کے ماتحت ہوتی ہے قیمت فی سینکڑہ [illegible] بیس گولی ایک روپیہ۔ علاوہ بریں اور کئی امراض جہانی اور ظاہری کی نہایت مجرب اور مفید ادویہ مل سکتی ہیں جن کی کیفیت مفصل فہرست سے معلوم ہو سکتی ہے از انجملہ سرمہ عجیب۔ معدہ جالا رسبل جالا پڑنا [illegible] سے پانی جاری رہنا [illegible] اور ضعیف ہو اسکیلئے [illegible] دوائی سوزاک کہنہ یعنی قرص فیبکس عا سفوف جریان [illegible] سفوف مفرح و ضم۔ دیرینہ فتور ہضم جس میں [illegible] اپھارہ محسوس ہوتا ہو طبیعت بیکل بے چین اور کاہل رہتی ہو لیٹ پہلو اور فم معدہ میں گاہ گاہ درد و سوزش ہوتی ہو اور مینڈا اچھی طرح سے خالی نہ ہو ان تمام شکایات کے لئے یہ سفوف اکسیر کا حکم رکھتا ہے قیمت [illegible] پتہ خوش خط معہ حالات مفصل و عمر اور نام اور ڈاکخانہ درج ہوں معصول و جوابی ٹکٹ بذمہ خریدار

المشتہر

حکیم محمد دین احمدی - دوا خانہ ویری [illegible] - گوجرانوالہ

نوٹ۔ عام فائدہ کیلئے یہ حبوب مقوی کی قیمت ۱۰ نومبر سے ۱۶ نومبر تک بجائے چار روپیہ کے [illegible] روپیہ سینکڑہ کر دیگئی ہے رعایت سے فائدہ اٹھاؤ

بدر پریس قادیان میں میاں معراج الدین عمر کے لئے چھاپا گیا۔

اے جہان منتظر خوش باش کا ید دلستان | رجسٹرڈ نمبر ایل ۲۸۸ | آں مسیح دورِ آخر مہدی آخر زمان

جلد ۶ | مورخہ ۳ - شوال ۱۳۲۵ھ علی صاحبہا التحیۃ والسلام مطابق ۱۰ - نومبر ۱۹۰۷ء

فی پرچہ ۲/ | چہ گویم با تو گرائی چہا در قادیان ہمینی | اڈیٹر محمد صادق عفی اللہ عنہ | دوا ہمینی شفا ہمینی غرض دار الامان ہمینی

نمبر ۴۶

رپورٹ یوم عید مبارک

احباب کو عید مبارک ہو۔ رمضان کی عبادت اللہ تعالیٰ کے حضور میں مقبول ہو۔ فرمائیے عید کی خوشی میں کچھ اپنے ہفتہ وار خادم بدر کا حصہ بھی نکالا ہے؟ یہاں قادیان میں جمعرات کے دن حضرت کو الہام ہوا تھا کہ عید تو آج ہے چاہو کرو یا نہ کرو اس الہام کو سن کر بعض احباب نے روزے بھی کھول دئے مگر حضرت نے فرمایا اس کی ضرورت نہیں باہر سے بھی خبر آئی کہ بعض جگہ عید جمعرات کو ہوئی یہاں جمعرات کا دن گذرنے کے بعد شام کو چاند دیکھا گیا اور جمعہ کے دن عید ہوئی بلکہ دو عیدیں ہوئیں عید مبارک کے موقعہ پر باہر سے بھی بہت دوست تشریف لائے۔ مثلاً ڈاکٹر نور محمد صاحب و شیخ رحمت اللہ صاحب لاہور سے۔ منشی محمد اللہ ورڈا صاحب خان صاحب عبد المجید صاحب بمعہ برادران ڈاکٹر فیض قادر صاحب اور دیگر بہت سے کپورتھلہ سے شیخ نیاز احمد صاحب وزیر آباد سے عید حسب معمول مسجد اقصیٰ میں پڑھی گئی اور جمعہ بھی صرف اُسی جگہ ہوا ہر دو خطبے حضرت ابی المکرم مولوی حکیم نور الدین صاحب نے پڑھے۔

خطبہ عید عید کے خطبہ میں حضرت مولوی صاحب نے بعد کلمہ تشہد اور استعاذہ قرآن شریف کی آیات پارہ دوم رکوع ۸ میں سے یسئلونک عن الاهلة الخ پڑھ کر اس امر کی طرف اشارہ کیا کہ رمضان شریف کے ذریعہ سے مسلمانوں کو تقویٰ میں ایک ریاضت کرائی جاتی ہے کہ جب مباح چیزیں انسان خدا کی خاطر چھوڑ دیتا ہے تو پھر حرام کو کیوں ہاتھ لگانے لگا پھر فرمایا کہ ایک وقت تو خدا تعالیٰ کی صفت رحم اور درگذر کی کام کرتی ہے مگر ایک وقت ایسا آتا ہے کہ جب ونیا کے گناہ حد سے بڑھ جاتے ہیں تو خدا تعالیٰ کا غضب نازل ہوتا ہے۔ پھر بھی ایسے وقت میں ایک سمجھانے والا ضرور آتا ہے جیسا کہ آج ہمارے درمیان موجود ہے اور اس زمانہ میں بائبل کی کثرت اشاعت جو ہوتی ہے باوجودیکہ عیسائی اپنے عقائد میں اسکو قابل عمل نہیں جانتے۔ پھر کروڑوں روپے اس پر خرچ کرتے ہیں اسمیں یہی حکمت الٰہی ہے کہ توحید اور عبادت الٰہی اور اعمال صالح کا وعظ اس کے ذریعہ سے بھی تمام دنیا پر ہو رہا ہے صحابہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے جو سوال کیا وہ اسواسطے تھا کہ جب رمضان کی عبادت کے برکات انہوں نے دیکھے تو انکو خواہش ہوئی کہ ایسا ہی دوسرے مہینوں کی عبادت کا ثواب بھی حاصل کریں اسواسطے انہوں نے یہ سوال پیش کیا۔ فرمایا۔ دو بڑے نشان آسمان پر دکھلائے گئے سورج گہن اور چاند گہن، ماہ رمضان میں ایسا ہی، دو نشان زمین پر ہیں قحط اور طاعون۔ فرمایا حج کے متعلق حضرت ابراہیم کو خدا تعالیٰ نے حکم دیا تھا کہ اذن فی الناس تب سے آجتک یہ پیشگوئی پوری ہو رہی ہے جس طرح کبوتر اپنے کابک کو دوڑتے ہیں اسطرح لوگ حج کو جاتے ہیں زمانہ جاہلیت عرب میں رسم تھی کہ سفر کو جاتے ہوئے کوئی بات یاد آتی تو دروازے کے راہ سے گھر میں نہ آتے اس سے خدا تعالےٰ نے منع فرمایا اور اس میں ایک اشارہ اس امر کی طرف ہے کہ ہر ایک کام میں اس راہ سے جاؤ اور اس دروازے سے داخل ہو جو خدا نے مقرر کیا اور اس کے رسول نے دکھایا اور رسول کے خلفاء اور اس زمانہ کا امام بتلا رہا ہے فرمایا۔ خدا چاہتا تو اپنے رسول کیواسطے اپنے خزانے کھولدیتا اور تمہیں کچھ خرچ کرنے کی ضرورت نہوتی مگر پھر تمہارے واسطے کوئی ثواب نہ ہوتا جب خدا کسی قوم کو عزت دینا چاہتا ہے تو یہی سنت اللہ ہے کہ پہلے اس سے اللہ کی راہ میں مالی جانی بدنی خدمات لیجاتی ہیں۔ فرمایا اس زمانہ میں غلام کے چھوڑنے کا ثواب مقروض کے قرضہ کے ادا کرنے سے ہو سکتا ہے اور دو خاص مقروضوں کی طرف آپنے اشارہ فرمایا۔ جن کیواسطے چندہ کیا ضرورت ہے۔ فرمایا ان لوگوں کیواسطے بھی خرچ کرنا چاہئیے۔ جو دینی علوم کے حصول میں (طلباء) یا دینی خدمات میں مصروف ہونے کے سبب احصروا فی سبیل اللہ کے مصداق ہیں اور ایسے لوگوں کو بھی دینا چاہئے جو سوال کے عادی نہونے کے سبب کسی ضابطہ کی پابندی میں نہیں آسکتے۔

خطبہ جمعہ جمعہ کے خطبہ میں آپنے اس امر کی طرف توجہ دلائی کہ جب تک انسان محنت مشقت نہ اٹھائے۔ خدا کے راہ میں ابتلاؤں کی برداشت نہ کرے۔ وہ انعام واکرام نہیں پاسکتا خدا تعالیٰ نے قرآن شریف میں فرمایا ہے۔ کہ کیا لوگ خیال کرتے ہیں کہ وہ صرف اتنا منہ سے کہہ کر چھوٹ جائیں گے کہ ہم ایمان لائے۔ نہیں بلکہ ان پر وہ ابتلا ضرور آئیں گے جو پہلوں پر آئے فرمایا یہ وقت ہے کہ جناب الٰہی کو راضی کرلو۔

خطبہ نکاح بعد نماز عصر مولوی محمد حسین صاحب پرمجیت پور کے فرزند میاں عبد الرحمٰن کا نکاح دختر منشی خدا بخش کیا تھا بمہر یکصد روپیہ بموجودگی حضرت اقدس ہوا اس خطبہ میں حضرت مولوی صاحب نے فرمایا کہ نکاح کا اصل منشاء تقویٰ ہے۔ اس طرح عید کا سارا دن وعظ و نصیحت کے سننے اور سنانے میں اور عبادت میں صرف ہوا اللہ تعالیٰ

بسم اللہ الرحمن الرحیم
نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

فہرست مضامین

بدرِ مسیح

مورخہ ۳۔ شوال ۱۳۲۵ھ مطابق ۱۰۔ نومبر ۱۹۰۷ء

خدا کی تازہ وحی

۶ اور ۷ نومبر کو خدا تعالیٰ نے مخاطب کر کے فرمایا۔ ساھب لک غلاماً زکیا۔ رب ھب لی ذریۃ طیبۃ۔ انا نبشرک بغلام اسمہ یحییٰ۔ الم ترکیف فعل ربک باصحاب الفیل۔ اخذھم اللہ بغی وحدہٗ لا شریک معہ۔ قل جاء الحق وزھق الباطل موت قریب۔ ان اللہ یحمل کل حمل۔ من خدمات خدم الناس کلھم۔ دمن آذاک اذی الناس جمیعا۔ آمدن عید مبارک باد نت عید تو ہے چاہو کرو یا نہ کرو۔ ترجمہ۔ میں ایک پاک اور پاکیزہ لڑکے کی خوشخبری دیتا ہوں۔ اے میرے خدا پاک اولاد مجھے بخش۔ میں تجھے ایک لڑکے کی خوشخبری دیتا ہوں جس کا نام یحییٰ ہے (معلوم ہوتا ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ زندہ رہنے والا) تو دیکھیگا کہ تیرا رب اُن مخالفوں سے کیا کریگا جو تیرے معدوم کرنے کے لیئے حملے کرتے ہیں خدا ان کو پکڑیگا اور یہ خدا کا بندہ اکیلا رہیگا اس کے ساتھ کوئی شریک نہ ہوگا۔ حق آگیا اور باطل بھاگ گیا یعنی باطل بھاگ جائیگا۔ ایک شخص کی موت قریب ہے۔ خدا ہر ایک بوجھ کو آپ اٹھائے گا (اس کے معنے اب تک معلوم نہیں ہوئے۔ آئیندہ خدا قادر ہے کہ تفصیل ظاہر کرے) جو شخص تیری خدمت کرتا ہے اُس نے ایسا کام کیا کہ گویا سارے جہان کی خدمت کی اور جو شخص تجھے دکھ دیتا ہے اُس نے ایسا کام کیا کہ گویا ساری دنیا کو دکھ دیا۔ اس کے بعد ایک اور الہام ہے جس کے اظہار کی اجازت نہیں۔ شائد بعد میں اجازت ہو جائے اس کا پہلا فقرہ یہ ہے۔

"دیکھ میں ایک نہایت چھپی ہوئی بات پیش کرتا ہوں"

۱۰۔ نومبر ۱۹۰۷ء روز یکشنبہ کو الہام ہوا۔ ایک وبا پڑے گی۔ معلوم نہیں کہ یہ کس قسم کی وبا ہوگی۔

سلسلہ حقہ کے نئے ممبر

میاں عبدالحق صاحب سامانہ پٹیالہ سٹیٹ
میاں غلام محمد صاحب۔ جاکن اندرگڑھ
میاں عالم خان صاحب کنگ جودہ کلائی
میاں شاہ محمد صاحب 〃 〃
میاں سید محمد صاحب موضع بہلولہ سیالکوٹ
مسمات فضل بی بی 〃 〃 〃
میاں ابوالحسن صاحب کجرہ مونگھیر
رحمت علی صاحب موتی کاری بنگال ضلع چمپارن
برکت علی صاحب بازید پور تحصیل قصور
مسمات بی بی توضیحہ قاضی دلی چک بہاگلپور
مسمات بی بی روضۃ النسا 〃 〃 〃
عبدالباسط 〃 〃 〃
عبدالرحمن 〃 〃 〃
عبدالحی 〃 〃 〃

مسمات بی بی ربیۃ قاضی دلی چک بہاگلپور
بی بی سارہ 〃 〃 〃
محمود الحسن 〃 〃 〃
عزیز الدین 〃 〃 〃
سلطان محمد اپیل نویس کوئٹہ بلوچستان
عبدالرحمن محمد جنگی نابھہ
سرور خاں ولد غلام رسول صاحب ذیلدار خانا نوالی بھیورہ۔ سیالکوٹ
میاں الہ دین صاحب قصاب خوشاب
سید محمود۔ جبریان ضلع ہزارہ
مستا گمہار۔ مگولہ۔ سیالکوٹ
کریم بخش صاحب بہرام پور براہ بیگڑہ
پیر بخش صاحب منڈوال چونترہ اٹک
نیاز محمد ولد منشی محمد بخش صاحب گجرانوالہ

ایک امر مبارک

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ مہربانی فرما کر مفصلہ ذیل خبر اپنے اخبار گوہر بار میں شائع فرما کر ممنون فرماویں۔ خدا کے فضل وکرم سے بتاریخ ۶ نومبر ۱۹۰۷ء بوقت ۲ بجے صبح بروز چہارشنبہ مطابق ۲۹۔ ماہ رمضان المبارک ۱۳۲۵ھ اس عاجز کی چھوٹی بیوی کے ہاں لڑکا پیدا ہوا ہے جس کا نام حضرت مسیح موعود نے صلاح الدین رکھا ہے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔ خلیفہ رشید الدین ایل۔ ایم۔ ایس سول اسسٹنٹ سرجن اضلاع متحدہ

اللہ تعالیٰ اس مولود کو صالح تندرست اور دراز زندگی عطا فرماوے اور خادم دین بنائے آمین اڈیٹر

ہماری جماعت کو لازم ہے کہ اس پیشگوئی کو خوب شائع کریں اور اپنی طرف سے چھاپ کر مشتہر کریں اور یادداشت کے لیئے اشتہار کے طور پر اپنے گھر کی نظرگاہ میں چسپاں کریں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

تبصرہ

مجھے اس تحریر کے لیئے اس بات نے مجبور کیا ہے کہ میں مامور ہوں کہ امر معروف اور نہی منکر کروں اور سننے والوں کو ان امور پر قایم کروں جن سے اُن کا ایمان قوی ہو اور معرفت زیادہ ہو اور صراط مستقیم پر قائم ہو جاویں واضح ہو کہ مینے اس ہفتہ کے اخبار عام میں اس کے پہلے کالم میں ہی پڑہا ہے کہ بعض کوتہ اندیش لوگوں نے میرے فرزند مبارک احمد کی وفات پر بڑی خوشی ظاہر کی ہے بلکہ دوسرے بعض اخباروں میں بھی بڑے زور سے اس واقعہ کو ظاہر کر کے یہ رنگ اُس پر چڑہایا ہے کہ گویا ان میں سے کسی کا مباہلہ میں فتحیاب ہونا اس سے ثابت ہوتا ہے ہم اسجگہ زیادہ لکھنا نہیں چاہتے کیونکہ جھوٹ کی سزا دینے کے لئے خدا تعالیٰ کافی ہے واضح ہو کہ مینے کسی سے ایسا مباہلہ نہیں کیا جس سے کسی دوسرے فریق کی اولاد کو اس طرح پر معیار صدق و کذب بنایا جاوے کہ اگر اُس فریق کا لڑکا مر گیا تو وہ جھوٹا ٹھہرے گا بلکہ میں ہمیشہ یہی چاہتا ہوں کہ وہی شخص نابود ہو جس کا گناہ ہے جس نے خدا پر افترا کیا ہے یا صادق کو کاذب ٹہراتا ہے ہاں اگر کسی کی اولاد مباہلہ کے وقت حاضر ہو کر خود مباہلہ سے حصہ لے اور افترا کے حامی یا تکذیب کے حامی ہو جاویں جیسا کہ قرآن شریف سے سمجھا جاتا ہے تب وہ کاذب ہونے کی حالت میں عذاب میں بھی شریک ہونگے جیسا کہ وہ مقابلہ میں شریک ہوگئے ورنہ بموجب حکم آیت لا تزر وازرۃ وزر اخرىٰ۔ خدا ایک کے گناہ کے لئے دوسرے کو ہلاک نہیں کرتا میرا لڑکا مبارک احمد نابالغ تھا اور ابھی نو برس کی عمر کو نہیں پہونچا تھا جب وہ فوت ہو گیا اور خدا نے اُسکی وفات سے کئی برس پہلے دو مرتبہ اُس کی نسبت خبر دی تھی کہ ابھی وہ بالغ نہیں ہوگا جو فوت ہو جائیگا اور یہ بھی فرمایا تھا کہ دشمن اُسدن خوش ہوگا اور اپنا وار کریگا مگر ساتھ ہی دشمن کے بد انجام کی بھی خبر دی تھی کہ آخر کار وہ غضب الٰہی کے نیچے آئے گا اور میری نسبت یہ بھی فرمایا تھا کہ وہ دن تلخ زندگی کے ہوں گے اور ساتھ اُس کے میرے دل کی حالت کو ان الفاظ سے ظاہر کیا تھا۔ کہ انی مع اللہ فی کل حال یعنی میں ہر ایک حال میں خدا کے ساتھ ہوں اور جو اس کی رضا ہے وہی میری رضا ہے اور یہ بھی گھر کے لوگوں کو خدا نے مخاطب کر کے مجھے یہ الہام کیا تھا کہ ہے تو بھاری مگر خدائی امتحان کو قبول کر اور یہ بھی ان کی نسبت الہام تھا کہ انما یرید اللہ لیذہب عنکم الرجس اہل البیت و یطہرکم تطہیرا یعنی اے اہل بیت خدا تمہیں ایک امتحان کے ذریعہ سے پاک کرنا چاہتا ہے جیسا کہ حق ہے پاک کرنے کا۔ اس الہام میں بھی اسی مصیبت کیطرف

اشارہ تھا۔ اور علاوہ اس کے اور کئی الہام تھے جنمیں بصراحت اس لڑکے کے مرنے کی خبر دی گئی تھی! ور صرف یہی نہیں تھا کہ زبانی اپنی جماعت کو یہ پیشگوئیاں بتلائی گئی تھیں بلکہ یہ پیشگوئیاں اس واقعہ سے کئی سال پہلے اخبار بدر اور الحکم میں شائع کر دی گئی تھیں جن کا خلاصہ مضمون یہی تھا کہ مبارک احمد قبل اس کے کہ جو بلوغ کی عمر کو پہونچے فوت ہو جائیگا اور باوجود اس کے کہ میرے کئی اور لڑکے تھے جو اس کے حقیقی بھائی تھے مگر میں نے خدا سے الہام پاکر صریح طور پر پیشگوئی میں شائع کیا تھا کہ قبل از بلوغ وفات پانیوالا مبارک احمد ہے اور صاف اور کھلے لفظوں میں لکھا تھا کہ مبارک احمد نابالغ ہونے کی حالت میں ہی فوت ہو جائے گا۔ اب ظاہر ہے کہ یہ تو خدا تعالیٰ کی طرف سے ایک عظیم الشان نشان تھا جو خدا نے کھلے کھلے طور پر خبر دے دی کہ مبارک احمد بلوغ کی عمر تک نہیں پہونچیگا اور خورد سالی میں ہی فوت ہو جائیگا اب کوئی ایماندار سوچے کہ کیا یہ کسی اعتراض کی جگہ تھی بلکہ یہ موت تو پہلے ہی سے مقرر ہو چکی تھی اور اخبار میں شائع ہو چکی تھی اس لئے یہ ایک بڑا بھاری نشان تھا کیونکہ ایسے عمیق غیب پر انسان کا علم محیط نہیں ہو سکتا۔ مگر تعصب کا کیا علاج۔ متعصب انسان اندھا ہو جاتا ہے اور اسوقت اس پر یہ شعر صادق آتا ہے

؎ چشم بد اندیش کہ برکندہ باد۔ عیب نماید ہنرش در نظر۔ لیکن خدا کی قدرتوں پر قربان جاؤں کہ جب مبارک احمد فوت ہوا ساتھ ہی خدا تعالیٰ نے یہ الہام کیا۔ انا نبشرک بغلام حلیم ینزل منزل المبارک۔ یعنے ایک حلیم لڑکے کی ہم تجھے خوشخبری دیتے ہیں جو بمنزلہ مبارک احمد کے ہوگا۔ اور اس کا قائم مقام اور اس کا شبیہ ہوگا پس خدا نے نہ چاہا کہ دشمن خوش ہو۔ اس لئے اس نے بمجرد وفات مبارک احمد کے ایک دوسرے لڑکے کی بشارت دیدی تا یہ سمجھا جائے کہ مبارک احمد فوت نہیں ہوا بلکہ زندہ ہے اور ایک الہام میں مجھے مخاطب کر کے فرمایا۔ انی اریحک ولا اجیحک واخرج منک قوما۔ یعنی میں تجھے راحت دونگا اور میں تیری قطع نسل نہیں کرونگا اور ایک بھاری قوم تیری نسل سے پیدا کرونگا یہ خدا کا کلام ہے جو اپنے وقت پر پورا ہوگا اگر اس زمانہ کے بعض لوگ لمبی عمر پائیں گے تو وہ دیکھیں گے کہ آج جو خدا کیطرف سے یہ پیشگوئی کی گئی ہے۔ وہ کس شان اور قوت اور طاقت سے ظہور میں آئے گی خدا کی باتیں ٹل نہیں سکتیں وہ خدا جس نے ابراہیم علیہ السلام کو اور پھر موسیٰ علیہ السلام کو اور پھر عیسیٰ علیہ السلام کو اور سب کے بعد ہمارے سید و مولیٰ آنحضرت صلعم کو جانی اور خونی دشمنوں سے بچایا وہ مجھے بھی بچائے گا اور وہ وقت آتا ہے بلکہ نزدیک ہے کہ دشمن اپنے کردار کی سزا پائیں گے کیونکہ خدا شریر کو دوست نہیں رکھتا جو شخص تقوے سے کام نہیں لیتا اور بدزبانی میں حد سے بڑھ جاتا ہے وہ آخر پکڑا جاتا ہے مگر خدا متقی کے ساتھ ہوتا ہے یہ بھی جاننا چاہیئے کہ معمولی سلسلہ موت کا ہر ایک بد اور نیک پر محیط ہے کسی خاص فرقہ سے مخصوص نہیں اگر ہماری اولاد میں سے کوئی مر گیا یا آئندہ مرے تو دشمنوں کے لئے یہ خوشی کی بات نہیں کیونکہ یہ موت ہر ایک کے ساتھ لگی ہوئی ہے بلکہ مجھے خبر دی گئی ہے کہ ہمارے گھر کے عزیزوں میں سے یا ہمارے بہت قریب متعلقین میں سے بعض کی اجل قریب ہے سو ایسے واقعات دشمن کے لئے خوشی کی جگہ نہیں کیونکہ موت فوت سے کسی نبی کا خاندان مستثنیٰ نہیں رہا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے کئی لڑکے فوت ہو گئے یہاں تک کہ خبیث فطرت کافروں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا نام ابتر رکھا مگر آخر کار خدا نے فتح اور نصرت کے تمام وعدے پورے کئے یہانتک کہ ان عرب کے کافروں کا نام و نشان نہ رہا۔ جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو معدوم کرنا چاہتے تھے اور جزیرہ عرب اسلام سے بھر گیا۔ یہ سچ ہے کہ العاقبۃ للمتقین۔ سو خدا کا یہ وعدہ ہے کہ وہ مجھ سے بھی ایسا ہی کرے گا جیسا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا۔ ایک دن آتا ہے کہ جن متعصب اور جانی دشمنوں کو آج منہ دیکھتے ہو۔ پھر نہیں دیکھو گے وہ جڑ سے کاٹے جاوینگے اور ان کا نام و

نشان نہین رہے گا - اس بارے مین ان دنون مین جو کچھ خداتعالےٰ نے مجھے فرمایا ہے وہ پیشگوئی اس جگہ لکھتا ہون چاہیئے کہ میری جماعت اس کو یاد رکھین اور اس کو اپنے گھرون کے نظارہ گاہ جگہون پر چسپان کرین اور اپنی عورتون اور لڑکون کو اس سے اطلاع دین اور جہان تک ممکن ہو نرمی اور آہستگی سے اپنے واقفکارون کو اس امر پر مطلع کرین کیونکہ یہ دن آنیوالے ہین اور خدا نے سب کچھ دیکھا ہے اور اب وہ ہم مین اور ہمارے اُن مخالفون مین جو تکفیر اور گالیون سے باز نہین آتے فیصلہ کریگا وہ حلیم ہے مگر اس کا غضب بھی سب سے بڑھکر ہے اور وہ سزا دینے مین دھیما ہے مگر اس کا قہر بھی ایسا ہے کہ فرشتے بھی اُس سے کانپتے ہین اور اس پیشگوئی مین ہمارے مخاطب صرف وہ لوگ ہین جنہون نے حد سے زیادہ مجھے ستایا اور گالیان دینے اور بدزبانی مین حد سے زیادہ بڑھ گئے بلکہ بعض نے ان مین سے میرے قتل کے فتوے دئے اور وہ سب لوگ چاہتے ہین کہ مین قتل کیا جاؤن اور زمین سے نابود کیا جاؤن اور میرا تمام سلسلہ پراگندہ اور نابود ہو جائے مگر خدا جو میرے دل کی حالت کو جانتا ہے وہ وہی فیصلہ کرے گا جو اُس کے علم کے موافق ہے اُس نے مجھے اپنے فیصلہ کی خبر دی ہے اور وہ یہ ہے۔

الم ترکیف فعل ربک باصحاب الفیل - الم یجعل کیدھم فی تضلیل - انک بمنزلۃ رحی الاسلام - انتملک واخترتک - ترجمہ تو نے دیکھ لیا یعنی تو ضرور دیکھے گا کہ اصحاب الفیل یعنی وہ جو بڑے حملے والے ہین اور جو آئے دن تیرے پر حملہ کرتے ہین اور جیسا کہ اصحاب الفیل نے خانہ کعبہ کو نابود کرنا چاہا تھا وہ تجھے نابود کرنا چاہتے ہین اُن کا انجام کیا ہو گا ؟ یعنی اُن کا وہی انجام ہو گا جو اصحاب الفیل کا ہوا پھر فرمایا - **وینصرک رجال نوحی الیھم من السماء یاتون من کل فج عمیق** یعنی تیری مدد وہ لوگ کرین گے جن کے دلون مین ہم الہام کرین گے وہ دور دراز جگہون سے تیرے پاس آوین گے اس جگہ استعارہ کے رنگ مین خداتعالیٰ نے مجھے بیت اللہ سے مشابہت دی کیونکہ آیت یاتون من کل فج عمیق خانہ کعبہ کے حق مین ہے اور پھر فرمایا کہ تو مجھ سے بمنزلہ اسلام چکّی کے ہے اس چکّی مین جو پڑیگا وہ آخر کو پیسا جائیگا یعنی تجھ سے لڑنے والے اور تیرے پر حملہ کرنے والے سلامت نہین رہینگے اور پھر فرمایا کہ تیرے مخالفون کا اخزار اور انتار تیرے ہی ہاتھ سے مقدر تھا یعنی جو لوگ تجھے رسوا اور ہلاک کرنا چاہتے ہین وہ آپ ہی رسوا اور ہلاک ہونگے اور پھر فرمایا **انی انا ربک الرحمٰن - ذوالعزۃ والسلطان - من عاد ولیّا لی فکانما خرّ من السماء - انی موجود فانتظر - سینا لھم غضب من ربھم وماکنا معذبین حتیٰ نبعث رسولا - قد افلح من زکّٰھا وقد خاب من دسّٰھا - قل انی امرت لکم فافعلوا ما تومرون - الیوم یوم البرکات - یا عبداللہ انّی معک - والضحیٰ واللیل اذا سجیٰ ما ودعک ربک وما قلیٰ** - یعنی مین رحمان ہون صاحب عزّت اور سلطنت جو شخص میرے ولی سے دشمنی کرے گویا وہ آسمان سے گر گیا مین موجود ہون پس میرے فیصلہ کا منتظر رہ - جو لوگ عداوت سے باز نہین آتے عنقریب اُن پر غضب الٰہی نازل ہوگا ہم عذاب نازل نہین کیا کرتے مگر اس حالت مین کہ جب پہلے رسول آجاوے یعنی دُنیا پر عذاب شدید نازل ہونا اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ رسول آگیا ہے اور پھر فرمایا کہ عذاب سے وہ لوگ نجات پائین گے جنہون نے دلون کو پاک کیا اور وہ لوگ سزا پائین گے جنہون نے اپنے نفسون کو گندہ کیا اور پھر فرمایا کہ مین تیری نسل کو جڑ سے معدوم نہین کرون گا بلکہ جو کچھ کھویا گیا وہ تجھے خدائے کریم واپس دیگا انکو کہدے کہ مین تمہارے لئے مامور ہو کر آیا ہون پس وہی کرو جو مین حکم کرتا ہون یہ برکت کے دن ہین ان کا قدر کرو - اے خدا کے بندے مین تیرے ساتھ ہون مجھے روز روشن کی قسم ہے اور اُس رات کی جو تاریک ہو - جو تیرے رب نے تجھے دشمن نہین پکڑا اور پھر اُردو مین فرمایا کہ ہر ایک حال مین تمہارے ساتھ موافق ہون اور تیرے منشاء کے

رخصت بھی رہی اور
پانا بھی ضروری تھا
پاکر تاریخ مقررہ
اخبار بدر کی چھپوائی
اُٹھا کر آپ کچھ نہین
دکھ ہم پہنچانے
ہو سکتی ہے کوئی
برداشت سے مستثنیٰ
مینیجر

مطابق۔ اور پھر فرمایا۔ لکم البشریٰ فی الحیوٰۃ الدنیا۔ خیر و نصرت و فتح انشاء اللہ تعالےٰ۔ وضعنا عنک وزرک الذی انقض ظھرک و رفعنا لک ذکرک۔ انّی معک ذکرتک فاذکرنی وسع مکانک حان اَن تعان و ترفع بین الناس انّی معک یا ابراھیم انّی معک و مع اھلک انّی معی و مع اھلی انا الرحمان فانتظر قل یا خذک اللہ یعنی تمہارے لئے دُنیا اور آخرت میں بشارت ہے، تیرا انجام نیک ہے خیر ہے اور نصرت اور فتح انشاء اللہ تعالےٰ۔ ہم تیرا بوجھ اُتار دینگے جس نے تیری کمر توڑ دی اور تیرے ذکر کو اونچا کر دینگے میں تیرے ساتھ ہوں میں نے تجھے یاد کیا ہے سو تو مجھے بھی یاد کر اور اپنے مکان کو وسیع کرے وہ وقت آتا ہے کہ تو مدد دیا جائیگا اور لوگوں میں تیرا نام عزت اور بلندی سے لیا جائیگا میں تیرے ساتھ ہوں اے ابراہیم اور ایسا ہی تیرے اہل کیساتھ اور تو میرے ساتھ ہے اور ایسا ہی تیرے اہل میں رحمان ہوں میری مدد کا منتظر رہ اور اپنے دشمن کو کہدے کہ خدا تجھ سے مواخذہ لیگا اور پھر آخر میں اُردو میں فرمایا کہ میں تیری عمر کو بھی بڑھا دُوں گا یعنی دشمن جو کہتا ہے کہ صرف جولائی ۱۹۰۷ء سے چودہ مہینے تک تیری عمر کے دن رہ گئے ہیں یا ایسا ہی جو دوسرے دشمن پیشگوئی کرتے ہیں ان سب کو میں جھوٹا کروں گا اور تیری عمر کو بڑھا دُونگا تا معلوم ہو کہ میں خدا ہوں اور ہر ایک امر میرے اختیار میں ہے۔

یہ عظیم الشان پیشگوئی ہے جس میں میری فتح اور دشمن کی شکست اور میری عزت اور دشمن کی ذلت اور میرا اقبال اور دشمن کا ادبار بیان فرمایا ہے اور دشمن پر غضب اور عقوبت کا وعدہ کیا ہے مگر میری نسبت لکھا ہے کہ دنیا میں تیرا نام بلند کیا جائیگا اور نصرت اور فتح تیرے شامل حال ہوگی اور دشمن جو میری موت چاہتا ہے وہ خود میری آنکھوں کے روبرو اصحاب الفیل کیطرح نابود اور تباہ ہوگا خدا ایک قہری تجلی کریگا اور وہ جو جھوٹھ اور شوخی سے باز نہیں آتے اُن کی ذلت اور تباہی ظاہر کریگا مگر میری طرف ایک دنیا کو جھکا دیگا اور میرا نام عزت کے ساتھ دُنیا کے ہر ایک کنارہ میں پھیلا دیگا سو چاہیئے کہ میری جماعت کے لوگ اس پیشگوئی کے منتظر رہیں اور تقویٰ و طہارت سے پاک نمونہ دکھاویں۔

اس پیشگوئی کے ساتھ یہ پیشگوئی بھی ہے کہ ایک سخت طاعون اس ملک میں اور دوسرے ممالک میں بھی آنیوالی ہے جسکی نظیر پہلے کبھی نہیں دیکھی گئی وہ لوگوں کو دیوانہ کیطرح کردیگی معلوم نہیں کہ اس سال یا آئندہ سال میں ظاہر ہوگی مگر خدا مجھے مخاطب کر کے فرماتا ہے کہ میں تجھے اور تمام ان لوگوں کو جو تیری چار دیواری کے اندر ہیں بچاؤں گا۔ گویا اُس دن یہ گھر نوح کی کشتی ہوگا جو شخص اس گھر میں داخل ہو جائیگا وہ بچایا جائیگا اور خدا نے فرمایا میں روزہ بھی کھولونگا اور افطار بھی کروں گا اور اس گھڑی تک جسکو بجز خدا کے کوئی نہیں جانتا۔ میرا عذاب دنیا کے شامل حال رہیگا اور طاعون دور نہیں ہوگی اور کبھی دور نہیں ہوگی جبتک کہ لوگ اپنی اصلاح کر کے نیکی اور خدا کی طرف رجوع نہ کریں خدا چاہتا ہے کہ زمین گناہ سے پاک ہو جائے سو اس لئے ایک طرف اُس نے طاعون اور کئی اور عذاب بھیجے اور دوسری طرف اپنے راہ کی منادی کرنے والا بھیجا۔ تا زمین کو گناہ سے پاک کرے۔ والسلام علیٰ من اتبع الھدیٰ

خاکسار

میرزا غلام احمد ۵۔ نومبر ۱۹۰۷ء

(نوٹ۔ یہ اشتہار جُدا بھی چھاپا گیا ہے۔ قیمت فی اشتہار۔ ۔ یک صد اشتہار ۸/۔ پچاس اشتہار ۴/۔ دفتر بدر سے طلب کرو)